REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم — وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP 3.

جلد ۳۰ — شمارہ ۳۰

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور

نائب:- جاوید اقبال اختر

شرح چندہ
سالانہ ۲۰ روپے
ششماہی ۱۰ روپے
ممالکِ غیر بذریعہ بحری ڈاک ۴۰ روپے
فی پرچہ ۴۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN. 143516

۲۰ر رمضان ۱۴۰۱ھ — ۲۳ر وفاء ۱۳۶۰ ہش — ۲۳ر جولائی ۱۹۸۱ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۲۰ر وفاء (جولائی) - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں الفضل مجریہ ۸ر جولائی ۸۱ء کی اطلاع مظہر ہے کہ

"حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ"

احباب اپنے محبوب امام ہمام کی صحت وسلامتی درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں فائز المرامی کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

قادیان ۲۰ر وفاء (جولائی) - محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ وامیر مقامی بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔ البتہ محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ کے بائیں گھٹنے میں بدستور آرتھرائٹس کی تکلیف چل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل شاملِ حال رکھے اور شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

قادیان ۲۰ر وفاء (جولائی) - محترم سید فضل احمد صاحب انسپکٹر جنرل پولیس (بہار) دہلی سے آج شام ایک روز کے لئے زیارتِ مقاماتِ مقدسہ اور دعاؤں کی غرض سے قادیان تشریف لائے ہیں۔

★ — مقامی طور پر جملہ درویشانِ کرام بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔ الحمد للہ۔

پندرھویں صدی محبت اور پیار کی صدی ہے!

پیار کے نتیجہ میں جو خدمت تقاضا کرتی ہے اس کی جھلک ہمارے اعمال میں نظر آنی چاہیئے

پندرھویں صدی کے پہلے جلسہ سالانہ کے انتظامات کے معائنہ کے وقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

مورخہ ۲۲ر فتح ۱۳۵۹ ہش مطابق ۲۲ر دسمبر ۱۹۸۰ء سہ پہر احاطہ جلسہ سالانہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ فرمانے سے قبل کارکنانِ جلسہ سالانہ سے جو مختصر سا خطاب فرمایا تھا وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

تشہد وتعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:-

"جو جلسہ سالانہ گزشتہ سال گزر گیا، وہ بھی صدی میں ایک بار ہی آتا ہے یعنی صدی کا آخری جلسہ سالانہ اور یہ جلسہ سالانہ جو اپنی برکتوں کے ساتھ انشاء اللہ آ رہا ہے یہ نئی صدی میں ایک بار ہی آئے گا۔ یعنی اس صدی کا، پندرھویں صدی کا پہلا جلسہ سالانہ۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے کچھ ایسے حالات پیدا کر دیئے ہیں کہ بہت سی باتوں میں اللہ ہی کے فضل سے اور اس کی رحمت سے آنے والا جلسہ ایک اور رنگ کا جلسہ ہوگا۔ ایک تو جو نظر آ رہا ہے وہ یہ کہ اس میں کشش بہت ہے۔ اور اس میں شمولیت اختیار کرنے والے تعداد میں پچھلے جلسے کے مقابلہ میں کافی زیادہ ہوں گے۔ اور اس کے نتیجہ میں ہم جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جلسے کے خادم ہیں، ہماری ذمہ داریاں عام جلسوں کے مقابلہ میں زیادہ ہوں گی۔

ایک اور پہلو یہ ہے کہ یہ صدی

محبت اور پیار کی صدی

ہے۔ اور اس فضا میں جو جلسہ آ رہا ہے اس کی فضا میں محبت اور پیار اور جو پیار کے نتیجہ میں خدمت تقاضا کرتی ہے اس کی نمایاں جھلک ہمارے اعمال میں، ہماری خدمت میں نظر آنی چاہیئے۔ زیادہ سے زیادہ محبت اور پیار کے ساتھ آنے والوں کی خدمت کریں۔ خدا کرے کہ زیادہ سے زیادہ ہم جو خدام ہیں، اللہ تعالیٰ کے فرشتے ہماری خدمت میں لگے رہیں۔

جہاں اجتماع ہوتا ہے وہاں کھینچا تانی بھی ہوتی ہے۔ رگڑیں بھی لگتی ہیں۔ رنجشیں بھی پیدا ہونے کے امکانات ہوتے ہیں۔ ہر چیز بھول جائیں۔ ہمارے سامنے ایک ہی مقصد ہے جو کھل کے سامنے آیا۔ اور پوری شدت سے آیا۔ اور وہ یہ ہے کہ اس صدی میں ہم نے نوعِ انسانی کے دل

(باقی دیکھئے صفحہ ۶ پر)

ہفت روزہ بدر قادیان

ہر احمدی اپنے دل کی گہرائیوں میں قادیان دارالامان سے گہری محبت وعقیدت کے جذبات رکھتا ہے اور ہمیشہ اس کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے محبوب روحانی مرکز سے قریب اور اس کے حالات سے باخبر رہے۔ ہفت روزہ "بدر" سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دائمی روحانی مرکز سے شائع ہونے والا واحد تبلیغی، تعلیمی اور تربیتی ترجمان ہے جو عرصہ قریباً تیس سال سے مرکزِ احمدیت اور افرادِ جماعت کے درمیان ایک مستقل اور مضبوط رابطہ کے فرائض انجام دے رہا ہے۔ اپنی اس مرکزی آواز کو زیادہ مفید، موثر اور مضبوط بنانے کے لئے:-

★ — زیادہ سے زیادہ مستقل خریدار مہیا کر کے اس کی توسیع اشاعت میں حصہ لیجئے۔

★ — اپنی بیش قیمت علمی اور تحقیقی نگارشات اور قیمتی مشوروں سے اس کی افادیت میں اضافہ کیجئے —!!

★ — اجتماعی اور انفرادی خوشیوں کے مواقع پر گراں قدر عطیات اور مفید مقصد مستقل نوعیت کے کاروباری اشتہارات کے ذریعہ اس کی مالی اعانت کیجئے — اور —

★ — زیرِ تبلیغ احباب اور اپنے حلقۂ اثر میں اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کیجئے!!

ملک صلاح الدین ایم۔اے پرنٹر وپبلشر نے فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۲۳ روفاء ۱۳۶۰ ہش

قرآن مجید کے بامحاورہ اردو ترجمہ کی ضبطی کا ناواجب و غیر منصفانہ فیصلہ

گزشتہ اشاعت میں ہفت روزہ بدر کے انہی کالموں کے تحت ہم نے حکومتِ پنجاب (پاکستان) کے ایک غیر منصفانہ اور عقل سے عاری فیصلہ سے آگاہ کیا تھا جس میں مذکورہ حکومت نے سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قرآن مجید مع اردو بامحاورہ ترجمہ کو بحقِ سرکار ضبط کئے جانے کا فیصلہ کیا۔ انگلش میں دیئے گئے اس فیصلہ کا اردو ترجمہ اس طرح ہے کہ:-

"غیر معمولی گزٹ مجریہ حکومتِ پنجاب۔ مورخہ ۶ر جون ۱۹۸۱ء
بمطابق نوٹیفیکیشن ہوم ڈیپارٹمنٹ نمبر 1-4/H.SPL-III/2781
مورخہ ۲۷ر مئی ۱۹۸۱ء

حکومتِ پنجاب اس بات کی تسلی کر لینے کے بعد کہ مرزا بشیر الدین محمود احمد کی طرف سے کیا گیا قرآن مجید مع بامحاورہ اردو ترجمہ جو قرآن پبلیکیشنز ربوہ نے باہتمام شیخ عبدالواحد سن رائز پیکیجز نمبر ۸ ڈیوس روڈ لاہور طبع کروا کر شائع کیا ہے، غیر درست۔ خود ساختہ ترجمہ پر مشتمل ہے۔ جو قرآن کے مستند اور مسلّمہ ترجموں کے منافی ہے۔ اور یہ ترجمہ جان بوجھ کر اور ارادتاً پاکستان کے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کی غرض سے کیا گیا ہے۔

اور چونکہ یہ قرآن مجید ضوابط فوجداری کی دفعہ A-۹۹ کے ماتحت، ضبط کئے جانے کے قابل ہے۔

لہٰذا حکومتِ پنجاب ضوابط فوجداری کی دفعہ A-۹۹ کے ماتحت اپنے اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے فوری طور پر مذکورہ بالا قرآن مجید کے تمام نسخوں کو بحقِ سرکار ضبط کرنے کا فیصلہ اور اعلان کرتی ہے۔

محمد حیات اللہ خاں سنبل
سیکرٹری حکومتِ پنجاب
ہوم ڈیپارٹمنٹ"

مذکورہ بالا فیصلہ میں ضبط کئے گئے قرآن مجید کے مع اردو محاورہ ترجمہ کے بارہ میں استعمال کئے گئے یہ الفاظ ملاحظہ ہوں کہ

- ترجمہ غیر درست۔ خود ساختہ ترجمہ پر مشتمل ہے۔
- قرآن کے مستند اور مسلّمہ اصولوں کے منافی ہے۔
- ترجمہ جان بوجھ کر اور ارادتاً پاکستان کے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کی غرض سے کیا گیا ہے۔

قبل اس کے کہ ہم ترجمہ کے درست ہونے کے بارہ میں کچھ عرض کریں سب سے پہلے یہ ملاحظہ فرمائیں کہ ائمہ کرام۔ مجددین حضرات اور جید علماء نے ترجمہ کے مستند اور مسلّمہ ہونے کے بارے میں کیا تعریف فرمائی ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ

وہ مفہوم و معانی کے اعتبار سے سیاق و سباق سے ہم آہنگ ہو اور لغت و محاورۂ عرب سے باہر نہ ہو عصمت انبیاء کے بارہ میں مترجم نے ٹھوکر نہ کھائی ہو۔ اور کسی آیت کے معنی ایسے نہ کئے ہوں جن سے بعض انبیاء کرام پر جھوٹ بولنے یا بد نظری قسم کے الزامات کے پہلو نکلتے ہوں۔

افسوس فیصلہ کرنے والوں کی آنکھوں پر تعصب کی پٹی بندھی رہی۔ ان کو خدا نے یہ توفیق نہ دی کہ وہ اس ترجمہ قرآن مجید کا بغور مطالعہ کرتے تا کہ اس ترجمہ کی غلطی کی کوئی مثال پیش کر سکتے یہ ضروری نہیں کہ اسلام کے تمام فرقوں کے قرآن مجید کے تراجم یکساں ہوں۔ عربی میں ایک لفظ کے کئی معانی ہوتے ہیں۔ مگر سیاق و سباق کے لحاظ سے جو معانی درست ہوں وہی درست قرار پاتے ہیں۔ الغرض حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا قرآن مجید مع بامحاورہ اردو ترجمہ غیر درست اور خود ساختہ ترجمہ پر مشتمل نہیں۔ بلکہ قرآن کریم کی تعریف کے مستند اور مسلّمہ اصولوں کے مطابق ہوا ہے۔ اور ایسا خیال سراسر بہتان تراشی ہے کہ یہ ترجمہ جان بوجھ کر اور ارادتاً پاکستان کے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کی غرض سے کیا گیا ہے

صدرِ پاکستان جنرل ضیاء الحق بڑے طمطراق سے اسلامی مملکت کا دعویٰ کرتے ہیں مگر کیا اسلام کی یہی تعلیم ہے کہ ایک کلمہ گو اور اسلام کے تمام اصولوں پر کاربند جماعت کو غیر مسلم قرار دیا جائے اس جماعت کے مذہبی رہنما کی تمام اسلامی خدمات کو نظر انداز کر کے ان کے کئے ہوئے اردو بامحاورہ ترجمہ قرآن مجید کو ضبط کر لیا جائے۔ لیکن افسوس کہ حکومتِ پنجاب نے تمام اصولوں کو بالائے طاق رکھ کر یہ ناواجب۔ غیر منصفانہ اور دنیا بھر کے احمدی مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کرنے والا ظالمانہ فیصلہ کر دیا۔

ہم اس موقعہ پر گورنر پنجاب (لاہور) اور صدر پاکستان جنرل ضیاء الحق صاحب (اسلام آباد) سے اس فیصلہ کو واپس لینے کے لئے پُر زور احتجاج کرتے ہیں۔ اور یقین رکھتے ہیں کہ وہ صورتِ حالات کا صحیح جائزہ لے کر اس غیر قانونی حکم کی منسوخی کا اعلان کریں گے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اس ناواجب و غیر منصفانہ فیصلہ سے سخت صدمہ پہنچا ہے۔ اس لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس فیصلہ کے بعد پندرہ دن متواتر دردمندانہ دعاؤں میں گزارے۔ اور احباب جماعت کو بھی اس امر کی تلقین کی۔ اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے تائید و نصرت کی بشارت بھی ملی۔ اور یہ احساس بھی ہوا کہ اس اقدام کے متعلق عدالتی کارروائی بے سود ہے۔

(باقی دیکھئے صفحہ ۱۱ پر)

مشرقی اور وسطی افریقہ میں وسیع پیمانہ پر بولی جانے والی

سواحیلی میں ترجمہ قرآن کا تیسرا ایڈیشن شائع ہو گیا

۲۳ ہزار پاؤنڈ کی لاگت سے دس ہزار کا پیال دو ماہ میں تیار ہوئیں

لندن: برطانیہ کے مشنری انچارج محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے بذریعہ کیبل گرام اطلاع دی ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مشرقی و وسطی افریقہ میں وسیع پیمانے پر بولی جانے والی زبان سواحیلی کے ترجمہ قرآن کا تیسرا ایڈیشن طبع ہو گیا ہے۔ الحمد للہ۔ اس ترجمہ قرآن میں عربی متن کے ساتھ مختصر تفسیر بھی دی گئی ہے اور ۲۳ ہزار پاؤنڈ کی لاگت سے اس کی دس ہزار کاپیاں صرف دو ماہ میں چھپ گئی ہیں۔

مکرم شیخ صاحب نے کیبل گرام میں بتایا ہے کہ یہ ترجمہ قرآن کریم سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کی روشنی میں طبع کروایا گیا ہے۔ اس ایڈیشن کی خصوصی طور پر جلد کی گئی کاپیاں ۲۳ر جون ۱۹۸۱ء کو ایک سادہ تقریب میں اس قرآن کریم کے پرنٹر انون (UNWIN) پرنٹرز کے مینیجنگ ڈائرکٹر مکرم شیخ مبارک احمد صاحب کو پیش کیں۔ یہ تقریب خاص طور پر اس پریس میں منعقد کی گئی۔

تار میں بتایا گیا ہے کہ اس قرآن کریم کی خصوصی طور پر جلد کی گئی کاپیاں سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت بابرکت میں حضور کی دعا اور برکت حاصل کرنے کے لئے بھجوائی جا رہی ہیں۔

مکرم شیخ صاحب نے اس کیبل گرام میں کہا ہے کہ اس مبارک موقع پر ہمارے سر اپنے رب کے حضور عاجزی کے ساتھ جھکے ہوئے ہیں اس پاک ذات کا ہم جتنا بھی شکریہ ادا کریں کم ہے۔

کیبل گرام میں بتایا گیا ہے کہ اس ترجمہ قرآن کریم کی دس ہزار کاپیاں مشرقی اور وسطی افریقہ روانہ کر دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ مشرقی افریقہ اور سواحیلی بولنے والے دیگر علاقوں کے سربراہانِ مملکت کو پیش کرنے کے لئے اس قرآن کریم کے چند نسخوں کی بہت خوبصورت اور قیمتی جلدیں بنوائی جا رہی ہیں۔

کیبل گرام کے آخر میں محترم شیخ صاحب موصوف نے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عمر میں (جن کے عہد مبارک اور خصوصی توجہ و رہنمائی میں سواحیلی ترجمہ قرآن کا تیسرا ایڈیشن شائع ہوا ہے) بے انداز برکت ڈالے اور غلبۂ دینِ حق سے متعلق حضور کے جاری فرمودہ منصوبوں کے عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے۔ اور ہم حضور کے عہد مبارک میں حق کو دنیا میں غالب آتے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں۔ آمین۔

(بشکریہ روزنامہ الفضل ربوہ
مجریہ ۷ر جولائی ۱۹۸۱ء)

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ نے ہماری بھلائی کے لئے جو ہدایت قرآن کریم کے ذریعہ ہمیں دی ہے اس کی پابندی کرنا ہر احمدی کا بنیادی فرض ہے

رمضان المبارک کے روزے رکھنا ہر احمدی پر فرض ہیں کسی احمدی کو بہانا بنا کر اس کے روزوں سے بچنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے

اصل رُوح یہ ہے کہ جو خدا نے کہا ہے اُسی کی اطاعت میں برکت اور ثواب اور اُس کی رضا کا راز مضمر ہے!

از سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ ۲۶ ر احسان ۱۳۶۰ ہش مطابق ۲۶ رجون ۱۹۸۱ء بمقام مسجد احمدیہ اسلام آباد

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیاتِ قرآنی کی تلاوت فرمائی۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَي الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰي مَا ھَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝

(البقرہ آیات ۱۸۴ تا ۱۸۷)

پھر فرمایا: جو آیات مَیں نے ابھی پڑھی ہیں ان کا ترجمہ یہ ہے:۔

اے مومنو! جو ایمان لائے ہو تم پر روزوں کا رکھنا فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر (ان کی شریعتوں کے مطابق) فرض کیا گیا تھا۔ جو تم سے پہلے تھے۔ تاکہ تم رُوحانی اخلاقی کمزوریوں سے بچو۔ سو تم روزے رکھو چند گنتی کے دِن۔ (رمضان کا مہینہ) اور تم میں سے جو شخص مریض ہو یا مسافر تو اُور دنوں میں تعداد پوری کرنی ہوگی۔ اور اُن لوگوں پر جو اس روزہ کی طاقت نہ رکھتے ہوں بطور فدیہ ایک مسکین کا کھانا واجب ہے۔ یعنی جتنے روزے چھُٹے ہیں ان کے مطابق بشرطِ استطاعت۔ رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن اُترا یا جس کے بارہ میں

قرآن کریم نے ہدایت فرمائی

یہ بھی درست ہے کہ رمضان میں پورے کا پورا قریباً قرآن اُترا۔ کیونکہ حدیث میں آتا ہے کہ ہر رمضان میں اس وقت تک جس قدر قرآن کریم نازل ہو چکا ہوتا حضرت جبرئیل علیہ السلام نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے اس کا دَور کرتے تھے۔ رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن اُترا۔ جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت ہے جو کھُلے دلائل، جو ہدایت کا رنگ رکھتے ہیں اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور فرقان ہے۔ مابہ الامتیاز پیدا کرتا ہے مسلم اور غیر مُسلم کے درمیان۔ اِس لئے تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو دیکھے اُسے چاہیئے کہ وہ روزے رکھے۔ اور جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو اس پر اَور دنوں میں تعداد پُوری کرنی واجب ہوگی۔ اللہ تعالےٰ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے۔ اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا۔ اور چاہتا ہے کہ تم تعداد کو پُورا کرلو۔ اور اس بات پر اللہ کی بڑائی کرو کہ اُس نے تم کو ہدایت دی ہے اور تاکہ تم اُس کے شکر گزار بندے بنو اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو مَیں اُن کے پاس ہی ہوں۔ جب دُعا کرنے والا مجھے پکارے تو مَیں اس کی دُعا قبول کرتا ہُوں۔ سو چاہیئے کہ وہ بھی میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔

یہ تو درست ہے کہ حکومتِ وقت نے اپنے ایک فیصلہ کے ذریعے جماعتِ احمدیہ کو غیر مُسلم اور دائرۂ اسلام سے خارج کر دیا ہے۔ اس لئے جواُن کے فیصلے ان کے معیّن کردہ دائرہ اسلام کے اندر نعوذ باسلام کے لئے ہوں ان کا اطلاق جماعتِ احمدیہ پر نہیں ہوتا، نہ ہو سکتا ہے۔ اپنی جگہ یہ درست لیکن جو ہدایت اُس نے قرآن عظیم کے ذریعہ دی ہے، ہماری اپنی ہی بھلائی کے لئے اور ترقیات کے لئے اس کی پابندی کرنا ہم میں سے ہر ایک پر

ایک بنیادی فرض

ہے، ان ہدایات کے مطابق جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں دی ہیں۔ قرآن کریم نے شہرِ رمضان کی جو خصوصیات اور ذمہ داریاں ہیں وہ بیان کر دی ہیں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ان پر عمل کر کے وضاحت کے ساتھ ہمارے سامنے عملی تفسیر ان آیات کی رکھ دی ہے۔

مَیں نے جو طریق اس وقت منتخب کیا ہے وہ یہ نہیں کہ مَیں ان آیات کی تفسیر کروں۔ بلکہ اس میں سے مَیں نے بارہ پوائنٹس (POINTS)

اُٹھائے ہیں اور وہ یہ ہیں:۔

نمبر ایک یہ کہ روزہ رکھنا ہر اُس شخص کے لئے ضروری ہے، ہر اُس احمدی کے لئے ضروری ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے روزہ رکھنا ضروری قرار دیا ہے۔ بعض آسانیاں پیدا کیں اللہ تعالیٰ نے اُن کا ذکر بعد میں آئے گا۔ لیکن کسی احمدی کی "خُو" "بہانہ جُو" نہیں ہونی چاہیئے کہ بہانہ ڈھونڈ کے روزوں سے بچنے کی راہ کو وہ اختیار کرے۔ روزہ فرض ہے۔ روزہ رکھنا ہر اُس احمدی پر جس کو رکھنا چاہیئے فرض ہے اور ضروری ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے جو اس کی سزا مقرر کی، نہ رکھنے کی، اس کے حکم توڑنے کی۔ وہ کوئی دنیوی سزا نہیں ہے۔ اور

یہ یاد رکھیں

کہ دُنیا کی کوئی سزا اللہ تعالیٰ کی سزا کا کفارہ نہیں بن سکتی کہ آپ سمجھیں کہ دُنیا میں چونکہ انسان کی بنائی ہوئی سزا مل گئی اس لئے کفارہ ہو جائے گی۔ قرآن کریم میں بعض ایسی سزاؤں کا ذکر ہے جو کفارہ بن جاتی ہیں۔ تفصیل میں اس وقت نہیں جاؤں گا۔ ابھی یہ مضمون چلے گا۔ انشاء اللہ پھر موقع ہوا تو اُس کو بھی بتا دوں گا۔ بہرحال خدا تعالیٰ کا یہ حکم توڑنا کہ خدا کہے کہ اے فردِ واحد، (ہر فرد کو مخاطب کیا ہے قرآن کریم نے) اے احمدی! تجھ پر روزہ فرض ہے کیونکہ فرض کی جو شرائط ہیں وہ تیرے وجود میں، تیری ذات میں، تیری زندگی میں پوری ہوتی ہیں۔ اور پھر وہ خدا تعالیٰ کے اس حکم کو توڑے تو خدا تعالیٰ کی سزا کا، عذاب کا وہ مستحق ٹھہرے گا اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں۔ اور دنیوی کوئی سزا بطور کفارہ کے اس کے لئے نہیں بن سکتی کہ انسان کی سزا خدا تعالیٰ کی سزا سے اُسے بچا لے۔

قرآن کریم، قرآن حکیم ہے دلیل دیتا اور ہمیں سمجھاتا ہے کہ جو میرا حکم ہے اس پر کیوں عمل کرو۔ تو یہاں دو چیزوں کی طرف اشارہ کیا گیا۔ ایک یہ کہ اخلاقی بیماریاں ہیں بہت سی، روزہ ان سے بچاتا ہے کیونکہ پاکیزگی پیدا کرتا اور خدا تعالیٰ کے قرب کی راہیں کھولتا ہے۔ اور جن پر اللہ تعالیٰ کے قُرب کی راہیں کھولی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسا سامان پیدا کر دیتا ہے کہ ان راہوں پر چل کر اخلاقی اور رُوحانی بیماریاں پیدا نہیں ہو سکتیں اور نہ ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے ایسے لوگوں کی حفاظت کرتا ہے جو نیک نیتی کے ساتھ اور پُورے اخلاص کے ساتھ اور پُوری توجہ کے ساتھ اور انتہائی عاجزانہ جھک کے اس کے حضور روزہ بھی رکھتے ہیں اور

قبولیتِ روزہ کے لئے

اس کے حضور دُعائیں بھی کرتے ہیں۔

تیسری بات جو اِن آیات سے ہمیں پتہ لگتی ہے، ظاہر ہے، کہ جو بیمار ہو روزہ نہ رکھے۔ اور چوتھی بات یہ کہ جو سفر پر ہو وہ روزہ نہ رکھے۔ سفر پر ہونے کے متعلق نہ یہ بتایا ہے قرآن کریم نے کہ دس دن کے سفر پر ہو یا دس مہینے کے سفر پر ہو، یا تین دن کے سفر پر ہو۔ نہ یہ بتایا ہے کہ دس میل کے سفر پر ہو۔ یا پچاس میل کے سفر پر ہو، یا پانچ ہزار میل کے سفر پر ہو۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس لئے فرمایا ہے کہ جو عرفِ عام میں سفر کہلاتا ہے وہ سفر ہوگا۔ آپؑ نے فرمایا ہم سیر کے لئے نکلتے ہیں۔ کئی میل سیر کے لئے چلے جاتے ہیں کسی کے دماغ میں یہ بات نہیں آتی کہ ہم سفر پر ہیں۔ اور ہم سفر کی نیت سے نکلتے ہیں اور ابھی دو میل نہیں گئے ہوتے تو ہمارا دماغ جان رہا ہوتا ہے کہ ہم سفر پہ نکلے ہوئے ہیں۔ جو بیمار یا جو سفر پہ ہو اُس کے لئے جو سہولت دی گئی، یہ اختیاری نہیں۔ جس طرح یہ حکم ہے کہ جب روزہ رکھنا تم پر واجب ہو جائے شرائط کے لحاظ سے روزہ رکھو۔ اِسی طرح یہ حکم ہے کہ جب تم بیمار ہو یا سفر پہ ہو تو روزہ نہ رکھو۔

اصل چیز اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے

اصل چیز یہ ہے کہ جو حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے رؤیا میں دیکھا کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں خدا کی طرف سے، تو انہوں نے بڑا ہی لطیف جواب دیا۔ اُنہوں نے یہ نہیں کہا پھر ذبح کر دو۔ انہوں نے یہ کہا اِفْعَلْ مَا تُؤْمَرُ (الصّافّات آیت ۱۰۳) جو حکم ہے اس پہ عمل کرو۔ تو اصل رُوح یہ ہے کہ جو خدا نے کہا ہے اس کی اطاعت میں برکت اور ثواب اور خدا کی رضا کا راز ہے۔ اپنے زورِ بازو سے تم خدا تعالیٰ کے پیار کو اپنی طرف نہیں کھینچ سکتے۔ کوشش کرنے والے تو بعض لوگ ایسے ہیں جو غلط راہ پہ چل کے ساری عمر اس طرح ہاتھ اونچا رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لئے یہاں تک کہ دوران خون ختم ہو کے سارا بازو خشک ہو جاتا ہے۔ نا سمجھ دماغ کہے گا کہ اس نے خدا کے لئے بڑی قربانی دی۔ لیکن جو صاحبِ فراست اور جس کو تفقہ فی الدین حاصل ہے وہ کہے گا کہ اس نے اطاعتِ باری تعالیٰ سے گریز کیا اور خدا کو ناراض کیا۔ تو ایسے نکتے کو سمجھو۔ ساری جماعت احمدیہ کو کہ ان کو سمجھانا میرا فرض ہے یہ کہہ رہا ہوں کہ کوئی بدعت بیچ میں نہ آئے۔

خدا نے جو کہا ہے وہ کرو۔

جو خدا نے کہا ہے وہ کرو گے تمہیں خدا کا پیار مل جائے گا۔ اگر اپنی طرف سے بیچ میں بدعات شامل کرو گے خدا تعالیٰ کو ناراض کر دو گے۔

پانچویں بات ہمیں یہ پتہ لگی کہ ایسے لوگ جو عارضی طور پر بیمار اور روزہ چھوڑ رہے ہیں۔ مثلاً تین دن ۱۰۲ بخار ہو گیا۔ ملیریا ہمارے ملک میں بڑا ہے دو دن۔ تین دن اس کی کمزوری رہی۔ پانچ چھ دن وہ روزہ نہیں رکھ سکا۔ پھر رمضان میں (رمضان تو اُنتیس ۲۹ تیس ۳۰ دن کا ہے) اس نے روزے رکھنے شروع کر دیئے۔ لیکن پانچ چھ روزے جو چھٹ گئے اس کے تو حکم یہ ہے کہ بعد میں رکھے۔ اگلے رمضان سے پہلے ان روزوں کو پُورا کرے۔ اور مسافر ساری عمر کے لئے تو مسافر نہیں ہوتا۔ کوئی پانچ دن کے لئے باہر جائے گا اس کے پانچ روزے چھوٹیں گے۔ اگر رمضان میں گیا۔ کوئی ممکن ہے کہ سارا رمضان بھی سفر میں گزارے۔ حکم ہے کہ چھٹے ہوئے روزے اُنتیس ۲۹ دن کا اگر رمضان تھا تو اُنتیس روزے اگلے رمضان سے پہلے رکھے۔ اگر وہ تیس ۳۰ دن کا رمضان ہے تو اگلے رمضان سے پہلے وہ تیس روزے اپنے پورے کرے۔ یہ حکم ہے ان آیات میں۔ کچھ لوگ ایسے ہیں جو "جو بیمار ہے"، "جو سفر پہ ہے" قسم کی کیٹیگری (CATE GARY) میں نہیں آتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو آگے دو ۲ قسمیں ہیں ان کی؛ جو ہمیشہ کے لئے اپنی عمر میں روزہ رکھنے کی طاقت کھو بیٹھے ہیں۔ ایک پچھتر اسّی سال کا بوڑھا ہے۔ وہ بالکل ہی کمزور ہو گیا ہے، چلنے پھرنے کی بھی طاقت نہیں۔ لوگوں کے سہارے سے اُٹھ رہا ہے۔ اور اس حالت میں رمضان آیا۔ پھر خدا تعالیٰ نے اس کو دس سال اور زندگی دی۔ تو دس رمضان کے روزے اس نے گزارے ہیں۔ اس کے لئے یہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ

رمضان کے روزے

جو چھوٹ گئے ہیں وہ بعد میں رکھ لے۔ ایک یہ گروہ ہے۔ یا مثلاً ٹی بی کا بیمار ہو گیا نوجوان اور بیمار ہی رہا۔ اُس کو آٹھ، دس، پندرہ، بیس سال خدا نے زندگی دی۔ اور ڈاکٹر اس کو دن میں پانچ دفعہ انجکشن لگاتے ہیں۔ یا دوائی دیتے ہیں۔ یا کینسر کا بیمار ہے۔ وہ کہتے ہیں اتنے اتنے وقفے کے بعد ایک دن میں چار خوراکیں دوائی کی کھاؤ۔ روزہ رکھنے کا سوال ہی نہیں اس کے لئے۔ اور چند سالوں کے بعد اُس کی وفات ہو جاتی ہے۔ یہ دُوسری قسم ہے۔ اور یا ایسا عذر ہے جو سال بھر اس کو روزہ نہیں رکھنے دے گا جو کہ اگلے سال سے پہلے پُورے کرنے تھے تا اس واسطے اس کے روزے نہیں رکھے یعنی اس ماہِ رمضان کے روزے اللہ تعالیٰ نے انہیں معاف کر دیئے۔ مثلاً ایک حاملہ ہے حاملہ کے لئے روزے رکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ ایک حاملہ ہے جس نے بچہ جننے کے بعد دُودھ بھی پلانا ہے اپنے بچے کو۔ دُودھ پلانے والی مائیں نے روزہ نہیں رکھنا۔ تو سال گذر گیا۔ ممکن ہے اس سے بھی زیادہ زمانہ گزر جائے۔ لیکن ایک سال تو یقیناً گزر گیا نا۔ رمضان میں وہ حاملہ ہے۔ چھ مہینے کے بعد اس نے بچہ جنا۔ دودھ پلانا شروع کر دیا۔ وہ اگلے رمضان تک کے جو گیارہ مہینے ہیں ان میں وہ روزہ رکھنے کے قابل نہیں ہوئی۔ یہ اجازت جو اس کو ملی ہے اس واسطے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

کہ یہ بھی اس کے روزے نہیں رکھیں گی ۔ اور نہ روزے پورے کریں گی بعد میں ۔

اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے شریعت کی بنا آسانی پر، یُسر پہ رکھی ہے عُسر پہ نہیں رکھی اور ہمیں دُعا بھی سکھائی ۔

وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ (البقرہ آیت ۲۸۷)

اس کے یہ معنی نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے لئے یہ ممکن تھا کہ وہ ہمارے اُوپر ایسا بوجھ ڈال دے جس کے اُٹھانے کی اُس نے ہمیں قوت ہی نہ عطا کی ہو ۔ خدا تعالیٰ تو ایسا کر ہی نہیں سکتا ۔ اس کا مطلب ہی یہ ہے کہ ہم تیرے دین کے احکام کی ایسی انٹرپریٹیشن (INTERPRETATION) ایسی تفسیر نہ کرلیں کہ اس پر عمل مالایطاق بن جائے ہمارے لئے ۔ ہمیں فراست عطا کر کہ تیری مرضی کے مطابق ہم تیرے احکام کو بجالانے والے ہوں ۔ اور مَا لَا طَاقَةَ لَنَا نہ ہو بلکہ بشاشت اور شرح صدر کے ساتھ ہم تیرے احکام کو پورا کرنے والے ہوں ۔

ساتویں بات یہاں یہ بتائی گئی ہے کہ تمہیں سوچنا چاہیئے کہ ہم نے جو تمہارے پیدا کرنے والے ہیں جو تمہیں قوتیں اور استعدادیں عطا کرنے والے ہیں ہمیں معلوم ہے کہ تم میں کس قسم کی صلاحیت پائی جاتی ہے ۔ ہم نے اپنے کامل علم کی بناء پر اور حکمت کاملہ کے نتیجہ میں یہ فیصلہ کیا کہ تمہاری طرف جو ایک کامل اور مکمل شریعت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے ذریعہ سے بھیجی جائے اس کی بنیاد آسانی پر رکھی جائے ۔ يُرِيدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وہ تنگی نہیں چاہتا ۔ اور حکم ہے تمہارے لئے کہ جب خدا تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا تو تم بھی اپنے لئے تنگی نہ چاہو ۔

آٹھویں بات یہ ہے کہ

اسلام کی رُوح بشاشت اور شرح صدر ہے

یہ رُوح نہیں ہے کہ مشقت کرو مشقت سمجھو ۔ کوئی بھی عبادت مشقت نہیں کیونکہ جو سچا اور حقیقی مسلمان ہے وہ شرحِ صدر سے احکام بجالاتا ہے اللہ تعالیٰ کے ۔

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ

اور جو شخص پوری فرمانبرداری سے کوئی نیک کام کرے گا یہ اس کے لئے بہتر ہوگا ۔ یعنی اصل بنیاد فرمانبرداری ہے ۔

نویں بات یہ کہ جو شخص رخصت سے فائدہ نہیں اُٹھاتا، وہ زورِ بازو سے خدا کو خوش کرنا چاہتا ہے، یہ جہالت ہے، یہ بیوقوفی ہے ۔ کوئی شخص دُنیا میں، کوئی وجود دُنیا کا اپنے زور سے اپنے رب کو خوش نہیں کرسکتا ۔ اس کی اطاعت کرکے، اس کے حضور عاجزانہ جُھک کے اُس سے دُعائیں کرکے، اس کی رحمت کو، اس کے فضل کو، اس کی برکتوں کو جذب کرکے اس کو خوش کرسکتا ہے ۔ ویسے نہیں کرسکتا ۔

دسواں یہ کہ رمضان کا مہینہ بڑی عظمتوں والا ہے ۔ یہ ایک بنیادی چیز ہے ۔ اور سمجھنے والی اور یاد رکھنے والی ۔ رمضان کا مہینہ بڑی عظمتوں والا ہے ۔ اس لئے کہ

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ

کہ یہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن عظیم جیسی ہدایت نازل ہوئی ۔

هُدًى لِّلنَّاسِ

یہ انسانوں کے لئے ہدایت ہے ۔ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى اور ایسے دلائل اپنے اندر رکھتی ہے (انسان کو سمجھاتی ہے کہ جو تمہارے سامنے تعلیم رکھی جارہی ہے وہ ان راہوں کی طرف ہدایت دیتی ہے) جو خدا تعالیٰ کی رضا کی جنتوں کی طرف لے جانے والی ہیں ۔ اور ایسی تعلیم ہے جو فرقان ہے ۔ حق و باطل میں تمیز کرنے والا ہے ۔

گیارھویں بات اور یہ جو یہاں روزہ رکھنے کا حکم ہے پہلا حکم تھا نماز پڑھنے کا وہ ان آیات میں نہیں ہے ۔ لیکن صوم کی وجہ سے اس کا ذکر ضروری ہے ۔ نماز جو ہے الصَّلٰوةُ الدُّعَاءُ نماز پڑھتے ہی ہم دُعا کے لئے ہیں ۔ نماز میں

دو قسم کی دُعائیں

ہیں ۔ ایک وہ مسنون دُعائیں ہیں یعنی قرآن کریم کی آیات اور وہ دُعائیں ہیں جو مروی ہیں نبی اکرم صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سے ۔ اور ایک وہ دُعائیں ہیں اور یاد رکھو اِس میں بھی بدعت پیدا ہوگئی ۔ اللہ تعالےٰ نے یہ اجازت دی ہے بلکہ پسند کیا ہے کہ تم مسنون دُعاؤں کے علاوہ اپنی زبان میں خدا تعالیٰ کے حضور دُعائیں کرو ۔ اور اس سے مانگو نماز کے اندر ۔

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ نماز جو ہے صلوٰۃ، یہ تزکیۂ نفس کرتی ہے ۔ اور تزکیۂ نفس (آپؑ فرماتے ہیں) یہ ہے کہ نفسِ امّارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہوتا ہے ۔ یعنی اہوائے نفس جو ہیں، نفسانی خواہشات جو ہیں ان سے انسان بچتا ہے ۔

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

(العنکبوت آیت ۴۶)

اور جو روزہ ہے یہ تجلّیٔ قلب کرتا ہے اور اس کے معنی یہ ہیں (حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو کئے) کہ کشف کا دروازہ کُھلتا ہے اور

دیدارِ الٰہی کے سامان

پیدا ہوتے ہیں ۔ تو کتنی عظمت ہے ماہِ رمضان میں کہ اگر نیک نیتی سے مقبول روزے رکھ لوگے تو دیدارِ الٰہی کے سامان پیدا کئے جائیں گے ۔ اور قُرب کی راہیں جو ہیں وہ کُشادہ کی جائیں گی تمہارے لئے ۔

بارھویں بات اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ ۔ اس طرف اشارہ کر رہی ہے کہ قرآن کریم کی کثرت سے تلاوت اس مہینے میں کی جائے ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی یہی سُنت تھی اور جیسا کہ مَیں نے بتایا حضرت جبرئیل علیہ السلام ماہِ رمضان میں دَور کیا کرتے تھے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ۔

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

"اس وقت اسلام کی عزت بچانے کے لئے اور بُطلان کا استیصال کرنے کے لئے صرف یہی کتاب پڑھنے کے قابل ہے ۔"

اس واسطے مَیں کہتا ہوں جماعت کو کہ آپ کثرت سے قرآن کریم پڑھیں خصوصاً رمضان کے مہینے میں بہت زیادہ زور تلاوتِ قرآن کریم کے اوپر ڈالیں ۔ ایک محدّث یا فقیہہ تھے (مجھے یاد نہیں رہا امام بخاریؒ تھے یا دوسرے) ان کے متعلق آتا ہے کہ رمضان کا جب مہینہ شروع ہوتا تھا تو ساری کتابیں بند کرکے رکھ دیتے تھے اور صرف قرآن کو پکڑ لیتے تھے،

سارے رمضان میں

سوائے قرآن کریم کے اور کچھ نہیں پڑھتے تھے ۔ آپ فرماتے ہیں "اس نُور کے آگے کوئی ظلمت ٹھہر نہیں سکتی ۔" آپ فرماتے ہیں "غلبۂ اسلام کے لئے یہ حربہ ہاتھ میں لو ۔" اس کام کے لئے ہم پیدا کئے گئے ہیں ۔ قرآن کریم کا حربہ ہاتھ میں لو ۔ اللہ تعالیٰ تمہیں تمام ادیانِ باطلہ پر غالب کر دے گا ۔ کیونکہ یہ فرقان بھی ہے نا ۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ جو لوگ اللہ (سیّدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ترجمہ ہے بعض لفظی تبدیلیوں کے ساتھ) اور اس کے رسول محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے ہیں یہ پوچھنا چاہیں اگر کہ خدا تعالےٰ ہم سے کیا عنایات رکھتا ہے جو محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے ماننے والوں سے، جو ہم سے مخصوص ہوں اور غیروں میں نہ پائی جاتی ہوں ۔ (اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ کے یہ معنی آپؑ نے کئے ہیں) تو اُن کو کہہ دے مَیں نزدیک ہوں یعنی تم میں اور تمہارے غیروں میں یہ فرق ہے کہ تم میرے مخصوص اور قریب ہو اور دوسرے مہجور اور دُور ہیں ۔ جب کوئی دُعا کرنے والوں میں سے جو تم میں سے دُعا کرے، دُعا کرتے ہیں تو مَیں اس کا جواب دیتا

ہوں۔ یعنی میں اس کا ہمکلام ہوجاتا ہوں۔ اور اس سے باتیں کرتا ہوں اور اس کی دُعا کو پایۂ قبولیت میں جگہ دیتا ہوں۔

اللہ تعالےٰ سے دُعا ہے کہ وہ جماعتِ احمدیہ کی زندگی میں اس فرقان کو قائم کرے جو اُس کو دُوسروں سے ممتاز کرنے والا ہو۔ آمین۔"

(منقول از روزنامہ الفضل ربوہ مجریہ ۵ جولائی ۱۹۸۱ء)

پندرھویں صدی محبت اور پیار کی صدی ہے — بقیہ صفحہ اوّل

خُدا اور اس کے رسول صلعم کے لئے

پیار اور محبت کے ساتھ جیتنے ہیں۔

پہلا سبق یہ صدی آپ کو اس جلسہ پر دے رہی ہے۔ خدا کرے کہ ہم اس سبق کو سمجھنے والے اور اس کے مطابق عمل کرنے والے ہوں آمین۔

یہ چونکہ اپنی نوعیت کا ایک عظیم جلسہ ہے جیسا کہ مَیں نے ابھی اشارہ کیا ساری صدی میں ایک ہی دفعہ آتا ہے پہلا جلسہ۔ اس لئے جو باقاعدگی کے ساتھ رضاکار اس جلسہ میں کام کرنے والے ہوں ان کے ناموں کا ایک سطری تعارف کے ساتھ ریکارڈ محفوظ رکھا جانا چاہیئے۔ افسر صاحب جلسہ سالانہ اس کا انتظام کریں۔ اور پرائیویٹ سیکرٹری کا دفتر یہ انتظام کرے کہ وہ میری ہدایت اور راہ نمائی کے ماتحت، مشاورت سے پہلے پہلے یہ رسالہ جو ناموں پر مشتمل ہو اور کاموں کی نوعیت پر مشتمل ہو، یہ شائع ہوجائے۔ اور جلسہ کی تاریخ اس پہلو سے ہم آج پوری طرح محفوظ کرلیں اللہ تعالےٰ ہمیں اس کی بھی توفیق عطا کرے۔

اس جلسہ میں، کل کا حال تو اللہ ہی جانتا ہے لیکن جو ہمیں نظر آرہا ہے جیسا کہ مَیں نے خطبہ میں بھی بیان کیا، ہوسکتا ہے کہ تعداد میں اتنی زیادتی ہوجائے کہ ہماری مشینیں اور ہمارے نانبائی پُوری روٹی نہ پکا سکیں۔ اس لئے مَیں نے اعلان کیا تھا کہ ربوہ کے گھر

رضاکارانہ طور پر اپنی خدمات

پیش کریں۔ (افسر صاحب جلسہ سالانہ سے استفسار پر فرمایا) کہتے ہیں پانچ سو سے زیادہ ہوجائیں گے۔ مَیں سمجھتا ہوں کہ سات سو ہوجائیں۔ اس سے زیادہ نہ رکھیں۔ اس سے کم بھی نہ رکھیں۔ سات سو ایسے مکان جن کے مکین دل میں یہ خواہش رکھتے ہوں کہ اگر مادی دنیوی نظام میں کوئی رخنہ، اللہ تعالےٰ کے فضلوں اور رحمتوں کی زیادتی کی وجہ سے پیدا ہو تو وہ رضاکارانہ طور پر ایک زائد خدمت بجالاکر اس رخنہ کو دُور کردیں گے۔ اور جلسے کے حُسن پر کوئی دھبہ نہیں لگنے دیں گے۔ انشاء اللہ۔ اللہ ہم سب کو اس کی بھی توفیق عطا کرے۔ اور اب دُعا کر لیتے ہیں۔"

(بشکریہ الفضل مورخہ ۶ جولائی ۱۹۸۱ء)

فہرست نمبر (۱)

فدیۃ الصیام کی رقوم بھجوانے والے احباب

مندرجہ ذیل احباب نے ماہ رمضان المبارک میں فدیۃ الصیام کی رقوم مرکز قادیان میں بھجوائیں جو امارتِ مقامی کے انتظام کے تحت مستحقین میں تقسیم کردی گئیں۔ بغرض دعا ان کے نام شائع کئے جارہے ہیں۔ قارئین "بدر" سے درخواست ہے کہ دعا فرماویں اللہ تعالیٰ انہیں رمضان المبارک کی برکات سے وافر حصہ عطا فرمائے۔ آمین۔

امیر جماعتِ احمدیہ قادیان

مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ میر	بریڈ فورڈ
مکرم عبد اللہ صاحب میر	"
محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب	لندن
مکرمہ اہلیہ اللہ دتہ صاحب	نیویارک
مکرم خلیفہ علیم الدین صاحب	امریکہ
" شیخ رشید احمد صاحب مع اہلیہ	"
مکرمہ شمع سفیر صاحبہ	لنڈن
مکرم عبد الحی صاحب بٹ	کینیڈا
" ادریس احمد صاحب شاہین	"
" طارق محمود صاحب	"
" نصر اللہ خان صاحب	"
مکرمہ انیسہ بیگم صاحبہ	"
" برکت بی بی صاحبہ	"
" فرزانہ صاحبہ	"
مکرم محمد نذیر احمد صاحب	"
" اختر صاحب	"
" رضوان صاحب	"
" الیاس صاحب	"
مکرمہ رخسانہ صاحبہ	"
" رضوانہ صاحبہ	"
" شبانہ صاحبہ	"
" فرحانہ صاحبہ	"
مکرم بشیر احمد شاہ صاحب	جلنگھم
مکرمہ امۃ الحمید صاحبہ شاہ	"
" سرور بیگم صاحبہ لون	"
" خورشید بیگم صاحبہ قریشی	"
" زکیہ بیگم صاحبہ یوسف	"
" امۃ الرشید صاحبہ	"
" کنیز بیگم صاحبہ قریشی	"
" خاور انور صاحبہ لون	"
" امۃ الرشید زبیری صاحبہ	"
" سکینہ گنائی صاحبہ	"
" نسرین گنائی صاحبہ	"
مکرم صدر الدین صاحب	"
" صفدر صاحب مرزا	"
" مشتر حسن محمود گنائی صاحب	"
" افتخار زبیری صاحب۔	"
" کبیر احمد صاحب بھٹی	"
" محمود مرزا صاحب	"
" شہزادہ مرزا صاحب	"
مکرمہ بلقیس شاہ صاحبہ	جلنگھم
" بشریٰ حبیبہ بھٹی صاحبہ	"
" سمیعہ مرزا صاحبہ	"
" سعیدہ مرزا صاحبہ	"
مکرم عزیز احمد صاحب بھٹی	کینیڈا
مکرمہ بیگم صاحبہ " " "	"
مکرم منصور احمد صاحب	"
" قدیر احمد صاحب	"
" تنویر احمد صاحب	ابوظہبی
" جلال الدین صاحب	"
" سید حلمی شافعی صاحب	"
" حمید انور صاحب	"
" منیر احمد صاحب	"
" ناصر احمد صاحب	"
" منیر احمد صاحب کھوکھر	"
مکرمہ بیگم صاحبہ سعود رشید خان صاحب	"
مکرم عبد القدیر صاحب شاہد	"
" راجہ عبد الواسع صاحب	"
" شہاب احمد صاحب	کینیڈا
" چوہدری عبد الکریم صاحب مع اہلیہ	لنڈن
" آفتاب احمد صاحب بٹ	"
" محمود احمد صاحب بھٹی	"
" غلام احمد صاحب سرور بٹ مع اہلیہ	انگلینڈ
مکرمہ خیر النساء صاحبہ	"
مکرم مولوی محمد تقی صاحب مع اہلیہ	"
لجنہ اماء اللہ ٹورنٹو	کینیڈا
مکرم انور شاہد صاحب مع والدین	سورینام جنوبی امریکہ
" رستم محمود صاحب	" "
مکرمہ مبارکہ رحیم صاحبہ	شاہجہانپور (یو۔پی)
مکرم ڈاکٹر محمد عابد صاحب قریشی	" "
" محمد صادق صاحب قریشی	" "
مکرم امۃ الباری صاحبہ	" "
مکرم محمد فاروق صاحب قریشی	" "
مکرمہ محبوب ظفر منذر صاحبہ	" "
مکرم کے پی حبیب اللہ صاحب	کوئلون۔ کیرالہ
" خالد سعید صاحب	سیٹے پور
" کمال الدین صاحب	کیرنگ
" مجیب الرحمٰن صاحب	"
" محمد یوسف صاحب زبیدی	تیماپور

(باقی صفحہ ہذا کالم نمبر ۱، ۲ نیچے)

مکرم محمد عثمان صاحب سورب۔	
مکرمہ والدہ صاحبہ مکرم منیر احمد صاحب باانی	کلکتہ
مکرم نصیر احمد صاحب باانی	"
" بشیر احمد صاحب باانی	"
مکرمہ بدر النساء صاحبہ	چینتہ کنٹہ
مکرم سیٹھ عبد الغفور صاحب	چینتہ کنٹہ
مکرمہ سیدہ امۃ الرؤف صاحبہ	جمشید پور
" سیدہ حبیب صاحبہ	حیدر آباد
" عارف خانم صاحبہ	"

درخواستِ دُعا

خاکسار کے خسر محترم عبد المجید صاحب عثمان آباد کے دائیں بازو اور زبان پر چند دنوں سے فالج کا اثر ہُوا ہے۔ احبابِ کرام سے موصوف کی کامل شفایابی کے لئے دردمندانہ دُعا کی درخواست ہے۔
خاکسار: مظفر احمد فضل انسپکٹر بیت المال قادیان

پردہ کی ضرورت و اہمیت

از محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

گزشتہ دنوں لنڈن کی یہ خبر ہندوستانی اخبارات میں شائع ہوئی تھی کہ ایک زیر ٹریننگ سکھ نرس بجویندر کور کو اپنی ملازمت سے اس لئے ہاتھ دھونا پڑا کہ اُس نے نرسوں کی مقررہ یونیفارم کے ساتھ سلوار پہننے پر اصرار کیا تھا - اس مقررہ یونیفارم کے ساتھ مغربی طرز کی اسکرٹ پہننا لازمی تھی -

یہ سکھ خاتون ہندوستان میں نہیں انگلستان میں پیدا ہوئی - بایں ہمہ اسے مشرقی تہذیب اور لباس کے متعلق اپنے مذہب کے احکام کا اس درجہ پاس و لحاظ ہے کہ وہ اسکرٹ کو ننگا اور بے حیائی والا لباس قرار دے کر اس کے پہننے پر تیار نہیں ہے -

ملازمت سے علیحدہ کئے جانے کے بعد مذہبی حمیت و غیرت رکھنے والی اس سکھ نوجوان خاتون نے اعلان کیا ہے کہ وہ اپنے قانونی مشیر سے مشورہ لے کر اپنے اس قومی، مذہبی حق کے لئے آخر تک قانونی لڑائی جاری رکھے گی -

یہ غیر مسلم سکھ خاتون انگلستان کے خالص مغربی ماحول میں رہنے کے باوجود اپنے مذہبی و قومی لباس کے قائم رکھنے پر اتنی ثابت قدم ہے - ذرا اس کا موازنہ و مقابلہ ہندوستان و پاکستان میں رہنے والی مسلم خواتین اور ان کی نئی نسل سے کرتے جہاں مغربی فیشن کی تقلید میں مسلم بہنوں کا لباس سر سے پیر تک اسلامی احکام سے کھلی ہوئی بغاوت کا اظہار کر رہا ہے -

اسلامی شریعت نے معاشرہ کو پاک و صاف رکھنے کے لئے کئی ایک احکامات دیئے ہیں - ان احکامات میں سے ایک واضح ارشاد مسلمان عورتوں کے لئے پردہ کرنے کا ہے - لیکن اسلامی ملکوں سے پردہ قریباً ختم ہو چکا ہے - ہمارے پڑوسی ملک پاکستان میں جہاں صدر ضیاء الحق اسلامی احکامات نافذ کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں شہروں میں پردہ عملی طور ختم ہو چکا ہے - عورتیں دفاتر، ٹیلیفون اور ہوٹلوں میں مردوں کے شانہ بشانہ کام کر رہی ہیں - کراچی شہر میں پردہ کافی حد تک ختم ہو چکا ہے - اور پاکستان میں توقع سے پہلے ہی پردہ ختم ہوتا ہوا نظر آ رہا ہے —!

(بحوالہ پرتاپ ۴ جولائی ۱۹۸۱ء)

قرآن مجید کے نزدیک عورت کا مقام

قرآن مجید نے عورت کا دائرہ عمل گھر کے اندر قرار دیا ہے - چنانچہ فرمایا:-

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا -

(سورۃ احزاب ع ۴)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ عورتوں کے لئے یہ ارشاد فرماتا ہے کہ (اے عورتو!) اپنے گھروں میں رہا کرو - اور پرانے زمانہ کی جاہلیت (کے طریقوں) کی طرح اپنی زینت (غیر لوگوں پر) ظاہر نہ کیا کرو - اور نماز کو (باشرائط) ادا کیا کرو - اور زکوٰۃ دیا کرو - اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرو - اے اہل بیت اللہ تم میں سے ہر قسم کی گندگی دور کرنا اور تم کو کامل طور پر پاک کرنا چاہتا ہے -

مذکورہ آیت کریمہ سے مندرجہ ذیل اہم احکامات کا پتہ چلتا ہے:-

۱ - عورت اپنے گھر میں باقاعدہ طور پر ٹھہرے -
۲ - عورت اپنی زینت کو غیر لوگوں پر ظاہر نہ کیا کرے -
۳ - نماز کو باقاعدہ باشرائط ادا کیا کرے -
۴ - زکوٰۃ دیا کرے -
۵ - اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کیا کرے -
۶ - ان احکام خداوندی کا مقصد یہ ہے کہ تم سے ہر قسم کی گندگی دُور کرے اور تم کو کامل طور پر پاک کرے -

معلوم ہوا کہ عورت کا اصل دائرہ عمل اس کا گھر ہے - ہاں جب عورت کو کسی ضرورت کے پیش نظر گھر سے باہر جانا پڑے تو وہ جا سکتی ہے - مگر پردہ کے اندر - پردہ اُس مجبوری کی نشانی ہے جس کے ماتحت اُسے اپنے گھر کی چار دیواری سے باہر آنا پڑتا ہے - گویا پردہ کوئی قید و بند اور سلاسل کا نام نہیں بلکہ آزادی کے ساتھ پوری شرائط کی پابندی کرتے ہوئے عورت گھر سے باہر ضروری اُمور کی سر انجام دہی کے لئے آ جا سکتی ہے -

اس بارہ میں ارشاد باری ان الفاظ میں ہے:-

يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا - (سورۃ احزاب ع ۸)

ترجمہ:- اے نبی! اپنی بیویوں، اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی بیویوں سے کہہ دے کہ (جب وہ باہر نکلیں) اپنی بڑی چادروں کو سروں پر سے گھسیٹ کر اپنے سینوں تک لے آیا کریں - یہ امر اس بات کو ممکن بنا دیتا ہے کہ وہ پہچانی جائیں - اور ان کو تکلیف نہ دی جائے - (یعنی ہر ایک کو معلوم ہو جائے کہ یہ عورت مسلمان ہے اور غیر مسلمان عورت سمجھ کر اُس سے چھیڑ خانی نہ کی جائے -) اور اللہ بڑا بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے -

اس آیت میں پردہ کا مقصد اور مدعا بیان کر دیا کہ پردہ شدہ عورت جب گھر سے نکلے تو وہ پہچانی جا سکے کہ وہ مسلمان عورت ہے - اور اُس کو غیر مسلم سمجھ کر اُس سے چھیڑ خانی نہ کی جائے - نیز اُس کو تکلیف اور دُکھ کا نشانہ نہ بنایا جا سکے -

اس آیت سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ اُس وقت پردہ کی صورت یہ تھی کہ چادر اوڑھ کر گھونگٹ نکال کر عورتیں باہر نکلتی تھیں - نیچے چھوٹی چادر ہوتی تھی جس سے عورتیں سینہ ڈھانکتی تھیں - اور اوپر بڑی چادر سے گھونگٹ نکال لیتی تھیں - موجودہ بُرقع کا رواج بہت بعد کا ہے - حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چادر اوڑھنے کا ہی رواج تھا - اور اسی کی طرف ان الفاظ میں اشارہ ہے کہ

"يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ"

اس آیت سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ عورت کا چہرہ بھی پردے میں شامل ہے - کیونکہ آیت کے الفاظ سے سر، چہرہ اور چھاتی کے ڈھانکنے کا حکم ہے - چنانچہ آیت کے ترجمہ کے الفاظ یہ ہیں:-

(جب عورتیں باہر نکلیں) تو اپنی بڑی چادروں کو سروں پر سے گھسیٹ کر اپنے سینوں تک لے آیا کریں -

اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ چہرہ کے مقام کو پردہ کی جگہ بیان کیا گیا ہے - عورت کا چہرہ زینت میں شامل ہے - اور اس کو عورت کے باہر آنے پر ضرور ڈھانکنا چاہیئے -

پردہ کے بارہ میں سورۃ نور میں بھی اللہ تعالیٰ نے بعض احکام بیان فرمائے ہیں - چنانچہ فرمایا:-

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۪ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْۤ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْۤ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ وَتُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ -

(سورۃ النور آیت: ۳۲)

ترجمہ:- اور مومن عورتوں سے کہہ دے کہ وہ اپنی آنکھیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں - اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کیا کریں - سوائے اس کے جو آپ ہی آپ بے اختیار ظاہر ہوتی ہیں (جیسے قد ہے، جسم کا موٹا یا دُبلا پن ہے) اور اپنی اوڑھنیوں کو سینے پر سے گزار کر اور اس کو ڈھانک کر پہنا کریں - اور اپنی زینتوں کو صرف اپنے خاوندوں یا اپنے باپوں یا اپنے خاوندوں کے باپوں یا اپنے بیٹوں یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں یا اپنی بہنوں کے بیٹوں یا اپنی ہم کفو عورتوں (یعنی وہ عورتیں جو ہم کفو ہیں اور شریف ہیں) یا جن کے مالک اُن کے دائیں ہاتھ ہوئے ہیں ان کے سوا کسی پر ظاہر نہ کیا کریں - یا ایسے ماتحت مردوں پر جو ابھی جوان نہیں ہوئے - یا ایسے بچوں پر جن کو ابھی عورتوں کے خاص تعلقات کا علم حاصل نہیں ہوا -

اور اپنے پاؤں (زور سے زمین پر) اس لئے نہ مارا کریں کہ وہ چیز ظاہر ہو جائے جس کو وہ اپنی زینت سے چھپا رہی ہیں -! اے مومنو سب کے سب اللہ کی طرف رجوع کرو تا تم کامیاب ہو جاؤ -

اس آیت میں گھر کی چار دیواری کے اندر رہتے ہوئے اپنے قریبی رشتہ داروں کی آمد و رفت کی وجہ سے جو پردہ کرنے کی صورت ہو سکتی ہے اسے بیان کیا گیا - اس لئے اس آیت میں جلباب کا ذکر نہیں جو گھر سے باہر نکلتے ہوئے عورت کو اوڑھنے کا ذکر ہے - ہاں یہاں خمار کا ذکر ہے - خمار کے معنی ہیں ما تغطی بہ المرأۃ رأسھا - جس کپڑے سے عورت اپنا سر ڈھانکتی ہے - اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَلْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِھِنَّ عَلٰی جُیُوْبِھِنَّ -

اس میں سر اور چھاتی کو ڈھانکنے کی طرف توجہ دلائی - اس آیت میں مونہہ کے پردے کا ذکر ہی نہیں ہے - کیونکہ اس آیت میں قریبی رشتہ داروں کا ذکر ہے - ہاں یہ ارشاد ہے کہ عورتیں اپنی نگاہوں کو نیچا رکھیں - یعنی رشتہ داری کی وجہ سے جہاں چہرے کو ننگا رکھنا پڑتا ہے وہاں نظروں کو نیچا رکھنے اور زینت کو چھپانے کا حکم ہے - عام رشتہ دار جب گھر میں آئیں تو ان سے بھی یہی طریق کار استعمال میں لانا چاہیئے -

جب بچے بالغ ہو جائیں تو ان کے لئے قرآن مجید کا ارشاد ہے کہ وہ بھی بغیر اجازت کے اندر نہ آیا کریں - چنانچہ فرمایا :-

وَ اِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْکُمُ الْحُلُمَ فَلْیَسْتَاْذِنُوْا کَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ لَکُمْ اٰیٰتِہٖ وَ اللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ -

(سورۃ النور آیت ۶۰)

ترجمہ :- جب تمہارے بچے بلوغت کو پہنچ جائیں تو اسی طرح اجازت لیا کریں جس طرح ان سے پہلے (یعنی بڑے) لوگ اجازت لیا کرتے تھے اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے احکام تمہارے لئے بیان کرتا ہے - اور اللہ بہت جاننے والا اور حکمت والا ہے -

پردہ کے تین خاص اوقات

قرآن کریم میں اللہ فرماتا ہے :-

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِیَسْتَاْذِنْکُمُ الَّذِیْنَ مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ وَالَّذِیْنَ لَمْ یَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْکُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ - مِنْ قَبْلِ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ وَحِیْنَ تَضَعُوْنَ ثِیَابَکُمْ مِّنَ الظَّھِیْرَۃِ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوۃِ الْعِشَآءِ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّکُمْ لَیْسَ عَلَیْکُمْ وَلَا عَلَیْھِمْ جُنَاحٌ بَعْدَھُنَّ - طَوّٰفُوْنَ عَلَیْکُمْ بَعْضُکُمْ عَلٰی بَعْضٍ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمُ الْاٰیٰتِ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ ٥

(سورۃ النور آیت ۵۹)

ترجمہ :- اے مومنو ! چاہیئے کہ وہ لوگ جن کے مالک تمہارے دائیں ہاتھ ہیں اور وہ لوگ جو ابھی بلوغت کو نہیں پہنچے وہ تین وقتوں میں اجازت لے کر اندر آیا کریں - صبح کی نماز سے پہلے اور جب تم دوپہر کے وقت اپنے کپڑے اتارتے ہو - اور عشاء کی نماز کے بعد - یہ تین وقت تمہارے پردے کے وقت ہیں ان وقتوں کے بعد اندر آنے جانے پر نہ تم پر کوئی گناہ ہے اور نہ ان پر کوئی گناہ ہے - کیونکہ بعض تم میں سے بعض کے پاس ضرورۃً اکثر آتے جاتے ہیں - اسی طرح اللہ تعالےٰ اپنے احکام کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ بہت علم اور حکمت والا ہے -

معاشرہ کی بہبودی کے لئے ایسی تفصیلی تعلیم کسی اور مذہبی اور الہامی کتاب میں نہیں ملتی - اور اگر مسلمان مرد اور عورتیں اس تعلیم پر کماحقہٗ عمل کریں تو نہایت ہی پُرامن اور بدیوں سے بچنے والا معاشرہ قائم ہو سکتا ہے -

اس زمانہ میں جبکہ مسلمان اسلامی تعلیم سے بہت دور جا چکے ہیں اور اکثر مغربی تہذیب یعنی بے پردگی کی طرف جھکے ہوئے ہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی جماعت کو توجہ دلائی ہے کہ وہ اسلامی پردہ کو رائج کریں - کیونکہ بے پردگی کے نتائج قوم کے لئے نہایت ہی مہلک ہیں --!!

چنانچہ حضرت اقدس فرماتے ہیں :-

" آج کل پردے پر حملے کئے جاتے ہیں لیکن یہ لوگ نہیں جانتے کہ اسلامی پردہ سے مراد زندان نہیں بلکہ ایک قسم کی روک ہے کہ غیر مرد اور عورت ایکدوسرے کو نہ دیکھ سکے - جب پردہ ہوگا ٹھوکر سے بچیں گے - ایک منصف مزاج کہہ سکتا ہے کہ ایسے لوگوں میں جہاں غیر مرد و عورت اکٹھے بلا تامل اور بے محابا مل سکیں - سیریں کریں کیونکر جذبات نفس سے اضطراراً ٹھوکر نہ کھائیں گے - بسا اوقات سننے اور دیکھنے میں آیا ہے کہ ایسی قومیں غیر مرد اور عورت کے ایک مکان میں تنہا رہنے کو حالانکہ دروازہ بھی بند ہو کوئی عیب نہیں سمجھتیں - یہ گویا تہذیب ہے - انہی بدنتائج کو روکنے کے لئے شارع اسلام نے وہ باتیں کرنے کی اجازت ہی نہ دی جو کسی کی ٹھوکر کا باعث ہوں - ایسے موقعہ پر یہ کہہ دیا کہ جہاں اس طرح غیر محرم مرد و عورت ہر دو جمع ہوں تیسرا ان میں شیطان ہوتا ہے ...... اسلامی تعلیم کیسی پاکیزہ تعلیم ہے جس نے مرد و عورت کو الگ رکھ کر ٹھوکر سے بچایا - اور انسان کی زندگی حرام اور تلخ نہیں کی "

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۳)

ایک اور جگہ فرمایا :-

" یورپ کی طرح بے پردگی پر بھی لوگ زور دے رہے ہیں - لیکن یہ ہرگز مناسب نہیں - یہی عورتوں کی آزادی فسق و فجور کی جڑھ ہے جن ممالک نے اس قسم کی آزادی کو روا رکھا ہے ذرا ان کی اخلاقی حالت کا اندازہ کرو - اگر اس کی آزادی اور بے پردگی سے ان کی عفت اور پاکدامنی بڑھ گئی ہے تو ہم مان لیں گے کہ ہم غلطی پر ہیں لیکن یہ بات بہت ہی صاف ہے کہ جب مرد اور عورت جوان ہوں اور آزادی اور بے پردگی بھی ہو تو ان کے تعلقات کس قدر خطرناک ہوں گے "

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۳۴)

سیدنا حضرت مصلح موعود رضؓ نے پردہ کی پابندی کے لئے بارہا جماعت کو توجہ دلائی ہے - ایک موقعہ پر جب آپ کو معلوم ہوا کہ ہمارے بعض احمدی احباب اپنی عورتوں کا پردہ نہیں کراتے بلکہ انہیں مکسڈ پارٹیوں میں بھی لے جاتے ہیں تو آپؓ نے ایک جلالی خطبہ دیا جس میں احباب جماعت کو ایسے لوگوں سے تعلق نہ رکھنے کے لئے ارشاد فرمایا - حضورؓ فرماتے ہیں :-

" پس آج میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ جو لوگ اپنی بیویوں کو بے پردہ باہر لے جاتے ہیں اور مکسڈ پارٹیوں میں شمولیت اختیار کرتے ہیں - اگر وہ احمدی ہیں تو تمہارا فرض ہے کہ تم ان سے کچھ تعلق نہ رکھو - نہ ان سے مصافحہ کرو - نہ انہیں سلام کرو - نہ اُن کی دعوتوں میں جاؤ - اور نہ اُن کو کبھی دعوت میں بلاؤ - تاکہ انہیں محسوس ہو کہ ان کی قوم اس فعل کی وجہ سے انہیں نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے "

پھر فرمایا :-

" باوجود اتنے بڑے انعام کے کہ خدا تعالیٰ نے لوگوں کی سہولت کے لئے ہر قسم کے احکام دے دیئے ہیں اگر کوئی شخص پردہ چھوڑتا ہے تو اس کے یہ معنی ہیں کہ وہ قرآن کریم کی ہتک کرتا ہے - ایسے انسان سے ہمارا کیا تعلق ہو سکتا ہے - ہماری جماعت کے مردوں اور عورتوں کا فرض ہے کہ وہ ایسے احمدی مردوں اور ایسی احمدی عورتوں سے کوئی تعلق نہ رکھیں "

(خطبہ جمعہ ۶ رجون ۱۹۵۸ء)

پردہ کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے مجلس مشاورت ربوہ کے موقع پر فرمایا :-

" آج یہ اعلان کرو کہ ہر عورت جو بے پردہ ہے اس کی وصیت منسوخ کی جائے "

(اخبار بدر ۲۴ اپریل ۱۹۸۰ء)

دُعا ہے کہ خداوند تعالیٰ احمدی افراد کو قرآنی احکامات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمادے - آمین ☆

تبادلہ مبلغ

مکرم مولوی کے محمد علوی صاحب فاضل مبلغ سلسلہ کا تبادلہ آرا پورم سے ارناکولم کے نئے دار التبلیغ میں ہو گیا ہے - ان کا نیا پتہ مندرجہ ذیل ہوگا :- (ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

Moulvi K. Mohammad Alavi Sb. H.A.
AHMADIYYA MUSLIM MISSION HOUSE.
41/986 ERNAKULAM, COCHIN - 18. (KERALA)

شاہراہ غلبۂ اسلام پر

ہماری کامیاب تبلیغی و تربیتی مساعی

سونگھڑہ میں تبلیغی جلسہ

مورخہ ۱۵ر جون کو محلہ گوپالی پور میں ایک تبلیغی جلسہ منعقد کیا گیا جلسہ کی کاروائی محترم مولوی سید مبشر الدین صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت مکرم سید شاہد الرسول صاحب کی تلاوت قرآن کریم اور مکرم سید ابو النصر صاحب کی نظم خوانی سے شروع ہوئی۔ بعدہ مکرم سید غلام الدین صاحب نے افتتاحی تقریر میں جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ موصوف نے کہا کہ موجودہ زمانے کے حالات جو بڑی شدت کے ساتھ کسی مصلح کا انتظار کر رہے تھے وہ مصلح آچکا ہے جس کا نام حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام ہے۔ بعدہ خاکسار سید انوار الدین احمدی نے "خلافت علیٰ منہاج نبوت" کے موضوع پر تقریر کی۔ خاکسار کے بعد مکرم سید یعقوب الرحمٰن صاحب نے "صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام" کے موضوع پر تقریر کی۔ اس تقریر کے بعد مکرم سید بدر ستان احمد صاحب نے درثمین کی ایک نظم خوش الحانی سے سنائی۔ بعد ازاں محترم مولوی سید فضل عمر صاحب مبلغ سلسلہ نے "حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت" کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر میں صدر محترم نے اختتامی خطاب فرمایا اور اجتماعی دعا کے بعد جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ۔ جلسہ کے اختتام پر حاضرین کی چائے اور شیرینی سے تواضع کی گئی۔

محلہ گوپالی پور اکثریتی شہر کی اہل سنت والجماعت کا مرکز ہے۔ چنانچہ بعض علماء بھی ہماری کاروائی کو دلچسپی سے سنتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ان بھائیوں کی راہ حق کی طرف راہنمائی فرمائے اور ہماری حقیر مساعی میں برکت عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار: سید انوار الدین احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ سونگھڑہ

تاپور میں تربیتی اجلاس

مورخہ ۲۶ر جون بعد نماز عشاء مسجد تاپور میں تربیتی اجلاس محترم صدر جماعت محمود احمد صاحب کی زیر صدارت منعقد کیا گیا۔ تلاوت کلام پاک مکرم خلیل احمد صاحب نجیب [illegible] نے کی اور نظم مکرم شفیق [illegible] نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد خاکسار کی تقریر ہوئی۔ خاکسار نے احباب جماعت کو آپس میں اتفاق و اتحاد سے رہ کر تبلیغ کرنے کی تلقین کی۔ آخر میں حضور پر نور سیدنا حضرت امیر المومنین کی روح پرور تقریر جو حضور نے خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر فرمائی تھی احباب جماعت کو ٹیپ ریکارڈ کے ذریعہ سنائی گئی۔ بہت سے غیر احمدی احباب بھی حضور اقدس کی تقریر کو بڑی دلچسپی سے سنتے رہے اور آخر وقت تک پروگرام میں شامل رہے۔ دعا کے بعد صدر جلسہ نے کاروائی ختم کرنے کا اعلان فرمایا۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ہماری حقیر مساعی کو شرف قبولیت عطا فرمائے آمین۔

خاکسار: عبدالمومن مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

شاہجہانپور کی نمائش میں احمدیہ بک سٹال

شاہجہانپور میں ہر سال ماہ مئی اور جون میں ایک نمائش لگتی ہے امسال مقامی احباب جماعت کے مشورہ اور تعاون سے اس میں ایک احمدیہ بک سٹال لگایا گیا جو پچیس روز تک قائم رہا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ بک سٹال تبلیغی و تربیتی اعتبار سے بہت ہی کامیاب رہا۔ ہزاروں افراد نے بک سٹال پر کھڑے ہو کر کتب کا مطالعہ فرمایا اور تعریفی کلمات کہے اور بعض نے اپنے شکوک و شبہات پیش کرکے اور تشفی بخش جواب پا کر مطمئن ہو گئے۔

سب سے پہلے ایک تعلیم یافتہ عیسائی خاتون نے بک سٹال کو ملاحظہ کیا مختلف کتب کی قیمت معلوم کرکے بڑی حیرت سے کہا کہ اس قدر کم قیمت اسلامی کتب تو پہلی مرتبہ دیکھنے میں آئی ہیں۔ وفات مسیح کے موضوع پر بعض کتب دیکھ کر چونک پڑیں کہ مسیح تو آسمان پر ہیں ہندوستان اور کشمیر میں کیسے پہنچ گئے خاکسار نے عرض کیا کہ آسمان سے تو کشمیر اور ہندوستان دور نہیں تھا اس میں حیرت کی کونسی بات ہے۔ ایک کتاب وفات مسیح پر انہوں نے خرید کر کہا کہ اگر اس میں ایک بات بھی غلط لکھی ہوئی تو میں ضرور آپ سے سوال کروں گی خاکسار نے جواب میں عرض کیا کہ بے شک اگر ایک بات بھی غلط دکھائی دے تو آپ ضرور دریافت کریں۔

ایک غیر احمدی تعلیم یافتہ نوجوان متعدد مرتبہ بک سٹال پر تشریف لا کر کتب خرید کر پڑھتے رہے۔ اور تبادلہ خیالات کے بعد برملا کہا کہ آج ہم پر یہ حقیقت کھل گئی ہے کہ جو علماء آج تک ہمیں یہ بتاتے رہے ہیں کہ حضرت مرزا صاحب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بہت بڑے دشمن تھے یہ بات سراسر جھوٹ ہے۔

بک سٹال لگانے سے قبل دو تبلیغی پمفلٹ پانچ پانچ صد کی تعداد میں ہندی اور اردو زبانوں میں طبع کروائے گئے جن میں احمدیہ بک سٹال کا اشتہار بھی چوکھٹے میں دیا گیا تھا ان دونوں پمفلٹوں کے کل اخراجات محترم ڈاکٹر محمد عابد صاحب قریشی جنرل سیکرٹری نے ادا فرمائے جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ احمدیہ بک سٹال کی کرایہ وغیرہ کا انتظام مکرم عبدالواحد صاحب قریشی سیکرٹری تبلیغ نے کیا باقی احباب جماعت نے بھی حسب توفیق بک سٹال کے کرایہ وغیرہ کے اخراجات کا انتظام کیا۔ عزیزم عبدالباسط فضل، عزیزم محمد انس قریشی اور عزیزم منیر پرویز صاحب روزانہ بک سٹال پہنچ کر بک سٹال لگاتے رہے مقامی جماعت نے ہر طرح سے تعاون دیا فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ پونے چھ صد روپے کا لٹریچر فروخت ہوا۔ قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے ہماری حقیر مساعی کو قبول فرمائے آمین

خاکسار: عبدالحی فضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

حیدرآباد میں دلچسپ علمی مذاکرہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حیدرآباد مشن میں تحقیق حق کرنے والے افراد آتے ہی رہتے ہیں اور خطوط کے ذریعہ بھی جستجو کرنے والے سوالات کے جوابات حاصل کرتے رہتے ہیں اور بعض افراد احمدیہ دارالتبلیغ سے لٹریچر لے کر مطالعہ کرتے ہیں چنانچہ گذشتہ دنوں مولانا عبدالقدیر صاحب آف [illegible] جن کے خیالات دیوبندیوں سے ملتے جلتے ہیں اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کے مداحوں میں سے ہی نہیں بلکہ ان کا مرید ہونے کا فخر ان کو حاصل تھا احمدیہ مسلم مشن تشریف لائے ان سے دلچسپ تبادلہ خیالات ہوا مختلف سوالات کئے گئے۔ خاکسار قارئین بدر کی دلچسپی کی خاطر ایک سوال اور ہماری طرف سے تفصیلی جواب کا خلاصہ پیش کرتا ہے۔

س: شب معراج کے تعلق سے جماعت کا نظریہ ٹھیک نہیں کہ وہ روحانی تھا بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معراج جسمانی تھا نیز میں نے یہ بھی سنا ہے کہ جماعت احمدیہ قرآن مجید کے تراجم میں تحریف کی مرتکب ہوئی ہے؟

ج: معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم روحانی تھا چنانچہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ واللہ ما فقد جسد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولکن عرج بروحہ (تفسیر کشاف ص۷۵۶) ترجمہ کہ خدا کی قسم (معراج میں) آنحضرت کا جسم غائب نہیں ہوا تھا بلکہ آپ کی روح اٹھائی گئی تھی گویا معراج روحانی ہوا نہ کہ جسمانی حضرت عائشہ صدیقہؓ کی شہادت کے علاوہ بھی خاکسار نے احادیث اور ائمہ سلف کی کتب سے مزید شہادتیں پیش کیں۔

باقی رہا تحریف قرآنی کا سوال تو اس کا جواب مولانا اشرف علی تھانوی صاحب کے ترجمہ قرآن مجید سے دیتا ہوں مولانا صاحب آیت وما جعلنا الرؤیا التی اریناک الا فتنۃ للناس کا ترجمہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ "اور ہم نے جو تماشا آپ کو شب معراج میں دکھلایا تھا ... ان لوگوں کے لئے موجب گمراہی کر دیا۔" الرؤیا کا ترجمہ مولانا صاحب نے جو تماشا کیا ہے وہ کسی بھی عربی ڈکشنری سے ثابت نہیں بہرحال یہ ان [illegible] کا جنہوں نے حضور کے عظیم الشان واقعہ کو تماشا بنا دیا۔ اللہ تعالیٰ ان [illegible] کو راہ مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا کرے آمین۔

خاکسار حمید الدین شمس مبلغ حیدرآباد

رپورٹ ہائے ہفتہ اطفال

مجلس اطفال الاحمدیہ قادیان

اللہ تعالیٰ کے فضل سے قادیان میں مورخہ ۲۲؍۶؍۸۱ تا ۲۸؍۶؍۸۱ ہفتہ اطفال منایا گیا چنانچہ مورخہ ۲۲؍۶؍۸۱ کو بعد نماز عشاء محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی صدارت میں افتتاحی پروگرام ہوا۔ تلاوت نظم اور عہد کے بعد صدر مجلس نے قریباً نصف گھنٹہ تک اطفال کو نصائح سے نوازا اسی اجلاس میں مکرم تنویر احمد صاحب خادم نائب ناظم اطفال اور مکرم مولوی محمد انعام صاحب غوری نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے بھی تقریریں کیں۔

ہفتہ بھر اطفال فجر کی نماز کے لئے اُٹھاتے رہے اور باجماعت نماز اور تلاوت قرآن کریم اور اجتماعی دُعا میں شمولیت کرتے رہے۔

اس ہفتہ میں اطفال کے درج ذیل علمی و ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ مقابلہ حفظ سترہ آیات۔ مقابلہ اذان۔ حسنِ قرأت۔ نظم خوانی۔ بیت بازی۔ تقاریر۔ لمبی دوڑ۔ تین ٹانگ کی دوڑ۔ میرو ڈبہ۔ کبڈی۔ فٹ بال اور اطفال کی دلچسپ کھیلیں ہر ایک مقابلہ میں اطفال نے بہت دلچسپی سے حصہ لیا۔

مورخہ ۲۸؍۶؍۸۱ کو اختتامی اجلاس ہوا جس کی صدارت مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے فرمائی تلاوت عہد اور نظم کے بعد مکرم مولوی منیر احمد صاحب خادم مہتمم مقامی نے تقریر کی اور ہفتہ اطفال کو کامیاب بنانے پر تمام احباب کا شکریہ ادا کیا بعد ازاں صدر مجلس انصار اللہ نے مختلف علمی و ورزشی مقابلہ جات میں اوّل۔ دوم۔ سوم آنے والے اطفال کو انعامات تقسیم کئے صدر مجلس کے اختتامی خطاب کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

ہفتہ اطفال کے دوران مجلس اطفال الاحمدیہ قادیان کی طرف سے تحریک ٹھنڈا مشروب پلایا گیا۔ مورخہ ۲۳؍۶؍۸۱ کو اطفال کا کوہ جھیتا کا پروگرام تھا مورخہ ۲۵؍۶؍۸۱ کو اطفال کو بہچووال نہر پر لے جایا گیا جہاں اطفال کے مختلف دلچسپ پروگرام جاری رہے آخری روز تمام اطفال میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ ہفتہ بہت ہی کامیاب رہا۔ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر مساعی میں برکت عطا فرمائے آمین۔

خاکسار: ماسٹر محمد یعقوب ناظم اطفال قادیان

مجلس اطفال الاحمدیہ یاری پورہ

مورخہ ۲۵ تا ۳۱ مئی ۱۹۸۱ء مقامی مجلس کے زیر اہتمام "ہفتہ اطفال" کے سلسلے میں مختلف تربیتی علمی اور ورزشی پروگرام منعقد کئے گئے اس دوران ہر روز بعد نماز مغرب ایک ایک تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا ان اجلاسات کی صدارت علی الترتیب مکرم میر عبد الحمید صاحب خاکسار مظفر احمد ظفر۔ مکرم غلام نبی صاحب ناظر اور مکرم عبد الحمید صاحب ٹاک نے کی ان اجلاسات میں اکثر اطفال نے تلاوت اور نظم خوانی میں حصہ لیا تمام اجلاسات میں تربیتی تقاریر ہوئیں۔

اس کے علاوہ آخری روز "یوم خلافت" کا اجلاس بھی منعقد ہوا جس میں اطفال کے علاوہ کئی انصار نے شرکت کی۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم عبد الحمید صاحب ٹاک زعیم مقامی نے کی مکرم عبید الرحمٰن خان صاحب نے تلاوت کی۔ مکرم غلام نبی صاحب ناظر نے نظم سنائی اور مکرم میر عبد الحمید صاحب اور ... کی تقریر کے علاوہ کئی اطفال نے بھی اقتباسات پڑھ کر سنائے

تیسرے روز ورزشی مقابلے بھی ہوئے جس میں اوّل، دوم اور سوم آنے والے اطفال کو انعامات تقسیم کئے گئے اجلاسات کے علاوہ ایک مختصر تربیتی کلاس کا بھی اہتمام کیا گیا ان اجلاسات میں اطفال کے علاوہ دیگر احباب نے بھی شمولیت اختیار کی اللہ تعالیٰ ہماری ان حقیر مساعی میں برکت ڈالے آمین

خاکسار: مظفر احمد ظفر ناظم اطفال یاری پورہ کشمیر

مجلس اطفال الاحمدیہ حیدر آباد

حیدر آباد میں مورخہ ۲۵ر تا ۳۱ر مئی "ہفتہ اطفال" منایا گیا چنانچہ پہلے دن کا اجلاس عزیزم تمر احمد کی تلاوت اور شجاع الحسین کی نظم سے شروع ہوا تمام اطفال کو کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت پڑھوایا گیا۔ مکرم شمس الدین صاحب نے کتاب "کامیابی کی راہیں" سے پہلا سبق پڑھایا اسی طرح اس اجلاس میں نظمیں سکھائی گئیں اور انڈور گیمز اطفال کو کھلائی گئیں۔

دوسرے دن تلاوت عہد اور نظم کے بعد خاکسار عبد الناصر نے حدیث سنائی اسی طرح اطفال کو مختلف نظمیں اور اسباق زبانی یاد کرائے گئے۔

تیسرے دن یوم خلافت منایا گیا تلاوت عہد اور نظم کے بعد عزیزم محمد انور نے "خلافت کی برکات" کے عنوان پر تقریر کی اور خاکسار نے "انوامات نبوت کو جاری ہونے کا ذریعہ خلافت ہے" کے عنوان پر ایک اقتباس پڑھ کر سنایا اور اس طرح اجلاس برخواست ہوا۔

چوتھے دن کے اجلاس میں تلاوت اور نظم کے علاوہ سیرت مسیح موعود علیہ السلام سے پانچ اسباق پڑھ کر سنائے گئے نیز خلفائے راشدین کے نام، وضو کرنے کا طریقہ اور سورہ فاتحہ کا ترجمہ یاد کرایا گیا۔

پانچویں دن کا اجلاس بھی تلاوت و نظم سے شروع ہوا آج کے اجلاس میں اسباق پڑھانے کے علاوہ جناب شیخ مسعود احمد صاحب ظہیر آبادی نے اطفال کو زریں نصائح سے نوازا نیز اطفال سے ہال کی صفائی کرائی گئی۔

چھٹے دن کے اجلاس میں روز کے پروگراموں کے علاوہ SPOON RACE کرائی گئی اور ساتویں اور آخری روز جلسہ معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم منایا گیا جس کی وجہ سے اطفال کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔ تمام دنوں میں اطفال نے بڑی دلچسپی کا مظاہرہ کیا اللہ تعالیٰ ہماری مساعی میں برکت عطا فرمائے آمین

خاکسار فضل الوہاب ساجد ناظم اطفال حیدر آباد

اخبارِ قادیان

چند ہفتہ زیر اشاعت میں مکرم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی نے بعد نماز عصر مسجد اقصیٰ میں چار یوم اور مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم نے تین یوم درس قرآن مجید دینے کی سعادت حاصل کی مورخہ ۲۱؍۷؍۸۱ سے خاکسار جاوید اقبال اختر قرآن مجید کا درس دے رہا ہے۔

٭ محترم چوہدری عبد القدیر صاحب ناظر بیت المال خرچ مورخہ ۲؍۷؍۸۱ کو پروسٹیٹ گلینڈ کے اپریشن کی غرض سے امرتسر تشریف لے گئے ڈاکٹروں نے بتایا کہ ابھی ورم باقی ہے شاید تین ہفتوں بعد اپریشن ہو احباب محترم موصوف کی صحت و کامل سلامتی کے لئے دعا فرمائیں۔

٭ محترم چوہدری محمود احمد صاحب عارف ناظر بیت المال آمد ذیابیطس کی تکلیف میں مبتلا ہیں ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے اسی طرح مقامی احمدیہ محترم بابا رحمت خان صاحب درویش اور مکرم عبد اللطیف صاحب ستکوہی کی والدہ محترمہ کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواستہائے دُعا

(۱) محترمہ حسنی آراء خورشید صاحبہ نے عزیز آفتاب عالم صاحب کے I.A.S میں کامیابی کے لئے اور اپنے چھوٹے صاحبزادے کو M.B.B.S میں داخلہ ملنے کیلئے دعا کی درخواست کی ہے۔ (۲) مکرم ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب تاپوری اپنی دینی و دنیوی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(ناظر بیت المال آمد قادیان)

غیر منصفانہ فیصلہ ——— بقیہ اداریہ صفحہ (۲)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اس طرف شدت کے ساتھ مائل ہوئی کہ اتمام حجت کے طور پر اس ظالمانہ اقدام کی طرف بڑے پیمانے پر تمام مہذب دنیا کو توجہ دلائی جائے۔ اس سلسلہ میں جملہ جماعتوں کو نظارت علیا قادیان کی طرف سے یہ فیصلہ سرکلر کی صورت میں بھجوا دیا گیا ہے لہٰذا تمام جماعتیں اپنا احتجاج پاکستانی سفیر اور سفارت خانہ کے افسروں تک خطوط اور ذاتی ملاقات کے ذریعہ وسیع پیمانے پر پہنچائیں۔ اس کے علاوہ گورنر پنجاب (لاہور) اور سربراہ مملکت جنرل ضیاء الحق صاحب (اسلام آباد) کی خدمت میں اس حکم کی منسوخی کے لئے درخواست کریں اور یہ یاد رہے کہ اعلانات، احتجاجات اور درخواستوں کی زبان سنجیدہ اور با ادب ہونی چاہیئے۔ گو احتجاج کے الفاظ بے شک مضبوط ہوں۔ اور اپنے دل کے جذبات کو ظاہر کرنے والے ہوں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق احباب جماعت ان ایام میں خصوصاً بقیہ ماہ رمضان میں تہجد کا التزام کریں۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور دردمندانہ دعائیں بھی جاری رکھیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۵ رجون ۱۹۸۱ء کو مسجد احمدیہ اسلام آباد میں خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا کہ:-

"خصوصی طور پر بڑی کثرت کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ جماعت کی پریشانیوں کو دور کرے اور جس طرح ہمیشہ اپنی ۹۲ سالہ زندگی میں ہم نے مشاہدہ کیا ہے وہ ہماری مدد کو آئے۔ کیونکہ جس وقت دنیا کے سارے دروازے انسان پر بند ہو جاتے ہیں تو صرف ایک دروازہ ایسا ہے جس کے متعلق یہ اعلان کیا گیا ہے کہ وہ انسان پر بند نہیں ہوتا۔ وہ اللہ تعالیٰ کا دروازہ ہے اسے کھٹکھٹائیں پریشانیاں دور ہو جائیں گی انشاء اللہ تعالیٰ"

(الفضل ۲۰ رجون ۱۹۸۱ء)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ محض اپنے فضل سے اعلائے کلمۃ اللہ کے راستے میں آئے دن پیدا کی جانے والی روکوں کو دور فرمائے۔ اور ہماری حقیر مساعی کو بپایۂ قبولیت بخشے۔ آمین!

جاوید اقبال اختر

درخواست ہائے دعا

درج ذیل افراد اعانت بدر میں خاص طور پر حصہ لیتے ہوئے اپنے مقاصد میں کامیابی کے لئے احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

مکرم محمد ظفر اللہ صاحب احمدی اونہ گام اپنی والدہ محترمہ کی کامل صحت کے لئے۔ مکرم ڈاکٹر محمد شفیع صاحب، ترکہ پورہ اپنے بیٹے عزیز بشارت احمد کے فرسٹ ایئر T.D.C. کے امتحان میں نمایاں کامیابی اور میڈیکل کرنے کے ارادہ میں کامیابی کے لئے۔ اور خود اپنی دینی و دنیوی ترقی کے لئے۔ مکرم شمس الدین صاحب ترکہ پورہ اپنے بیٹے مکرم محمد رفیع صاحب کی منوتھی (کیرالہ) میں ڈیٹرزی ٹریننگ میں کامیابی کے لئے۔ مکرم محمد شریف صاحب احمدی ترکہ پورہ دینی و دنیوی ترقیات اور اولاد نرینہ کے حصول کے لئے۔ محترمہ رفیقہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد صاحب وانی ترکہ پورہ اپنی۔ اپنے شوہر اور بچوں کی دینی و دنیوی ترقی کے لئے احباب جماعت سے درخواست دعا کرتے ہیں۔

(ایڈیٹر بدر)

اظہار تشکر اور درخواست دعا

خدا تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے خاکسار کی بچی امۃ الرشید امسال S.S.L.C میں 12½ نمبر حاصل کر کے پہلے درجہ میں کامیاب ہوئی ہے اسی طرح میری دونوں بچیاں امۃ الحلیم اور نعیمہ اچھے نمبرات لے کر دسویں اور آٹھویں میں پاس ہوئی ہیں۔ بطور شکریہ درویش فنڈ میں ۲۵/- روپے ادا کئے گئے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں مؤدبانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری چاروں بچیوں کو شاندار مستقبل عطا فرمائے۔ دینی و دنیاوی ترقیات کے ساتھ زندگی عطا فرمائے اور تمام پریشانیاں دور ہوں۔ آمین!

خاکسار: امۃ الحفیظ اہلیہ مولوی محمد عمر صاحب مبلغ مدراس۔

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے"

(ارشاد حضرت ناصر الدین ایدہ اللہ الودود):-

ریڈیو - ٹی وی - بجلی کے پنکھوں اور سلائی مشینوں کی سیل اور سروس۔

غلام محمد اینڈ سنز
یاری پورہ کشمیر
۱۹۲۲۳۲

ڈرائی اینڈ — فرش، فروٹ — کمیشن ایجنٹ۔

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR.
MANUFACTURERS & ORDER SUPPLIERS.
PHONES - 52325/52686 - P.P.

ویرائٹی
چپل پروڈکٹس

پائیدار بہترین ڈیزائن پر لیدر سول اور بڑشیٹ کے سینڈل زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز

مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز

۲۹/۲۲ کھنیا بازار، کانپور (یو۔پی)

رحیم کاٹیج انڈسٹری

ریگزین - فوم - چمڑے - جینس اور ویلویٹ سے تیار کردہ
بہترین - پائیدار - اور معیاری
سوٹ کیس - بریف کیس - سکول بیگ -
ایئر بیگ - ہینڈ بیگ، (زنانہ و مردانہ)
ہینڈ پرس - منی پرس - پاسپورٹ کور
اور بلیٹ کے

مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز:-

RAHIM
COTTAGE INDUSTRIES
17-A, RASUL BUILDING
MOHAMEDAN CROSS LANE
MADANPURA
BOMBAY - 400008.

ہر قسم اور ہر ماڈل کے

موٹر کار - موٹر سائیکل - سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹوونگس کی خدمات حاصل فرمائیے

AUTOWINGS
32, SECOND MAIN ROAD,
C.I.T. COLONY.
MADRAS - 600004.
Phone No. 76360.

آٹوونگس

درخواست دعا: مکرم عبد الکریم صاحب صالح لندن سے اپنے نیک مقاصد میں کامیابی کے لئے اور مکرم ملک کریم ظفر صاحب شکاگو امریکہ سے کاروبار میں ترقی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

خاکسار: عبد الحفیظ عاجز قادیان۔

زکوٰۃ کی ادائیگی ہر صاحبِ نصاب پر فرض ہے

رمضان المبارک کے ایام میں احبابِ جماعت خصوصی توجہ فرمائیں

زکوٰۃ کی ادائیگی اسلام کا ایک اہم بنیادی رُکن ہے۔ جس طرح نماز فرض ہے اسی طرح زکوٰۃ کی ادائیگی بھی فرض ہے۔ کوئی دوسرا چندہ زکوٰۃ کا قائم مقام نہیں ہو سکتا۔ حضرت مصلح موعودؓ کا ارشاد ہے کہ زکوٰۃ کی تمام رقوم مرکز میں آنی چاہئیں۔ تمام صاحبِ نصاب احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ جس قدر زکوٰۃ آپ کے ذمہ واجب الادا ہے اسے ادا کر کے افضالِ الٰہی کے وارث بنیں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی اللہ تعالیٰ سے سچی محبت اور حقیقی تعلق کے بڑھانے کا موجب ہوتی ہے۔ ایثار کا مادہ پیدا کرتی ہے۔ اور حرص اور بخل کی بیخ کنی ہوتی ہے۔ احبابِ جماعت اس کی فرضیت کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگا سکتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے قرآنِ پاک میں جہاں نماز کا ذکر کیا ہے وہاں ساتھ ہی زکوٰۃ کی ادائیگی کا بھی ذکر ہے۔ پس جس طرح نماز کا ادا کرنا ضروری ہے، صاحبِ نصاب کے لئے زکوٰۃ کا ادا کرنا بھی ضروری ہے۔ اور اس کی ادائیگی سے اموال میں پاکیزگی اور خیر و برکت دی جاتی ہے۔ اُمید ہے کہ ایسے احباب جن پر زکوٰۃ کی ادائیگی فرض ہے خود ہی سومانہ طریق کے مطابق اپنے ذمہ واجب الادا زکوٰۃ کی رقوم مرکز میں بھجوانے کے لئے فوری توجہ فرمائیں گے اللہ تعالیٰ جملہ صاحبِ نصاب احباب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اپنے فضلوں اور انعامات سے نوازے۔ آمین۔

صدقۃ الفطر

صدقۃ الفطر تمام مسلمان مردوں، عورتوں اور بچوں پر خواہ وہ کسی حیثیت کے ہوں فرض ہے بلکہ غلام اور نوزائیدہ بچوں پر بھی فرض ہے۔ جو شخص اس فرض کو ادا نہ کر سکتا ہو اُس کی طرف سے اُس کے سرپرست یا مُربّی کے لئے ضروری ہے کہ وہ ادا کرے۔ اس کی مقدار اسلام نے ہر شخص کے لئے ایک صاع عربی پیمانہ مقرر کی ہے جو کہ پونے تین سیر کے قریب ہوتا ہے۔ سالم صاع کا ادا کرنا افضل اور اولیٰ ہے۔ البتہ جو شخص سالم صاع ادا کرنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں وہ نصف صاع بھی ادا کر سکتے ہیں۔ چونکہ آج کل صدقۃ الفطر نقدی کی صورت میں ادا کیا جاتا ہے۔ اس لئے جماعتیں غلہ کے مقامی نرخ کے مطابق فطرانہ کی رقم ادا کر سکتی ہیں۔ صدقۃ الفطر کی ادائیگی عید سے قبل ہو جانی چاہیئے۔ تاکہ بیواؤں اور یتیموں کو اس رقم سے طعام اور لباس کے لئے بروقت امداد کی جا سکے۔

قادیان کے اردگرد غلہ کی اوسط قیمت کے مطابق ایک صاع کی قیمت 50-3 روپے بنتی ہے۔ پس یہاں کے لئے فطرانہ کی فی کس شرح 50-3 روپے مقرر کی گئی ہے ہندوستان کے دوسرے علاقوں میں جہاں پنجاب کی نسبت غلہ مہنگا ہے احبابِ جماعت اپنے اپنے علاقہ کے حالات کے مطابق غلہ کی قیمت کی نسبت سے غلہ کی شرح مقرر کر لیں۔ اور وصول شدہ رقوم مرکز میں ارسال فرما کر ممنون فرمادیں۔

عید فنڈ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ مبارک سے ہر کمانے والے شخص کے لئے کم از کم ایک روپیہ فی کس کی شرح سے عید فنڈ مقرر ہے۔ اس لئے احبابِ جماعت اس مد میں بھی زیادہ سے زیادہ چندہ ادا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ اس مد میں وصول ہونے والی ساری رقوم مرکز میں آنی چاہئیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے جملہ احبابِ جماعت کو ان تمام ضروری فرائض کی ادائیگی کی توفیق بخشے۔ آمین۔

ناظر بیت المال آمد۔ قادیان

مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ مرکزیہ قادیان کا

سالانہ اجتماع

بتاریخ ۲۳-۲۴-۲۵ ر اکتوبر ۱۹۸۱ء

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا چوتھا اور مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا تیسرا سالانہ اجتماع قادیان میں ۲۳-۲۴-۲۵ ر اکتوبر ۱۹۸۱ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اور اتوار کی تاریخوں میں منعقد ہو رہا ہے۔ امید ہے مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کے نمائندگان زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر فائدہ اٹھائیں گے۔ براہ مہربانی ہر مجلس اس اجتماع میں شرکت کرنے والے خدام و اطفال کی تعداد سے جلد از جلد اطلاع دے۔ نیز جن مجالس کے ذمہ چندہ اجتماع یا چندہ ممبری بقایا ہے وہ جلد سے جلد اپنے بقایا جات ادا کریں۔

جملہ قائدین کرام اپنی اپنی مجالس کا جائزہ لے کر جلد دفتر مرکزیہ کو مطلع کریں۔

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

سرینگر میں آل کشمیر احمدیہ مسلم کانفرنس

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے کہ امسال آل کشمیر احمدیہ مسلم کانفرنس انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۵-۶ ر ستمبر ۱۹۸۱ء کو سرینگر میں منعقد ہوگی۔ کانفرنس کے لئے مکرم عبدالسلام صاحب ٹاک صدر جماعت احمدیہ سرینگر کو صدر مجلس استقبالیہ اور مکرم پیر غلام رسول صاحب اور مکرم خواجہ عبدالعزیز صاحب کو نائبین کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ احبابِ کرام اس سلسلہ میں صدر صاحب مجلس استقبالیہ سے خط و کتابت کریں۔ اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں کانفرنس میں شمولیت اختیار کریں۔

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

پتہ صدر مجلس استقبالیہ:-

JANAB ABDUSSALAM SB. TAK.
"DARUSSALAM", SONAWAR EXTENSION
P.O. BATWARA, SRINAGAR
(KASHMIR) Pin. 190004.

خدام الاحمدیہ صوبہ کشمیر کا تیسرا سالانہ اجتماع

بتاریخ ۲۹ ر و ۳۰ ر اگست بمقام رشی نگر

مجالس خدام الاحمدیہ صوبہ کشمیر کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تمام قائدین مجالس نے ناصر آباد میں میٹنگ میں بالاتفاق ۲۹ ر و ۳۰ ر اگست ۱۹۸۱ء کو تیسرا صوبائی اجتماع منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ لہٰذا تمام مجالس زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کرنے کی سعی کریں۔ بیرون ریاست سے بھی خدام الاحمدیہ کے ممبران کو دعوتِ شرکت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو کامیاب کرے۔ آمین۔

خاکسار:- غلام نبی نیاز خادم سلسلہ عالیہ احمدیہ سرینگر۔

تقریب شادی

مورخہ ۲۳ / ۶ / ۸۱ کو خاکسار کے بھتیجے عزیز سید عارف احمد ابن مکرم ایس این جمیل احمد صاحب موتی ہاری کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ چنانچہ برات موتی ہاری سے بھرت پورہ دسیوان گئی جہاں پر مکرم سید سلیمان صاحب سابق صدر (لڑکے کے نانا) نے عزیزہ ماہ طلعت بنت مکرم فیروز عالم صاحب بھرت پورہ کے ساتھ مبلغ پانچ صد روپیہ حق مہر پر نکاح کا اعلان کیا۔ اسی روز رخصتی ہوئی اور بارات ۲۴ / ۶ / ۸۱ کو واپس موتی ہاری پہنچی اور مورخہ ۲۶ / ۶ / ۸۱ کو دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے باعثِ برکت اور ثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین۔ مبلغ پانچ روپے اعانتِ بدر میں بھجوائے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔

خاکسار: سید ظہیر الدین محمود احمد۔ بریلی۔